دین و دنیا پبلشرز

پیارے بچوں کی پیاری نظمیں

محبت کی کلیاں
نصیحت کے پھول

اثر جونپوری

خلیفہ مجازِ بیعت

شیخ العرب والعجم عارف باللہ حضرتِ اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم

www.nazm.org

فہرست

آموں کی بہار

آم آرہا ہے 61
آم کا شوق 62
آم ہے، اور آم ہے اور آم ہے 63
آم کا خاندان 64
آم کے بغیر 65
آم ہی آم ہے 66
تعزیتِ فرقتِ محبوب 67
آم رخصت ہو گیا 68

بچوں کا اسلام پڑھو

بچوں کا اسلام پڑھو تم 71
میں ہوں بچوں کا اسلام 72
خاص نمبر 74

ماہِ صیام اور عیدین کی رونقیں

رمضان مبارک 77
آیا ماہِ صیام 78
میاں گڈو 79
منے میاں نے روزہ رکھا 80
شب قدر 82
چندا ماموں 83
میٹھی میٹھی عید 84
عید ہے 85
شرماتا ہے بکرا 86
"میں میں" کا فلسفہ 87
منے میاں کی گائے 88
اک گائے کی کہانی 90
چائنا بکرا 92

مسکراؤ، کھلکھلاؤ

ایک بھاری بھرکم شخصیت کی شان میں قصیدہ 95
توتلی نظم 96
توتلی نظم کا ترجمہ 97
گڈو 98
انگلش سے اوائڈ 99
فوقی نے اک چوزہ پالا 100
چاہت ہے چائے کی 102
ایک تھالڑ کا سوکھا سڑا 103
سیب کھانا چاہیے 104
ہکلی نظم 105

حیوانوں کی دنیا

چوہا 107
مچھر 108
بچارہ گدھا 109
ہاتھی 110
کتے 111
مکھی 112

www.bazm.org

فہرست

آموں کی بہار

آم آرہا ہے 61
آم کا شوق 62
آم ہے، اور آم ہے اور آم ہے 63
آم کا خاندان 64
آم کے بغیر 65
آم ہی آم ہے 66
تعزیتِ فرقتِ محبوب 67
آم رخصت ہو گیا 68

بچوں کا اسلام پڑھو

بچوں کا اسلام پڑھو تم 71
میں ہوں بچوں کا اسلام 72
خاص نمبر 74

ماہِ صیام اور عیدین کی رونقیں

رمضان مبارک 77
آیا ماہِ صیام 78
میاں گڈو 79
منے میاں نے روزہ رکھا 80
شب قدر 82
چندا ماموں 83
میٹھی میٹھی عید 84
عید ہے 85
شرماتا ہے بکرا 86
"میں میں" کا فلسفہ 87
منے میاں کی گائے 88
اک گائے کی کہانی 90
چائنا بکرا 92

مسکراؤ، کھلکھلاؤ

ایک بھاری بھرکم شخصیت کی شان میں قصیدہ 95
توتلی نظم 96
توتلی نظم کا ترجمہ 97
گڈو 98
انگلش سے اوائڈ 99
فوقی نے اک چوزہ پالا 100
چاہت ہے چائے کی 102
ایک تھالر کا سو کھا سڑا 103
سیب کھانا چاہیے 104
ہکلی نظم 105

حیوانوں کی دنیا

چوہا 107
مچھر 108
بچارہ گدھا 109
ہاتھی 110
کتے 111
مکھی 112

فہرست

پیش لفظ 5

دو باتیں 6

تاثرات 7

اظہار خیال 8

آغاز سفر 9

گلدستۂ عقیدت

حمد باری تعالیٰ 11

مولیٰ ہے تو ہمارا 12

بچوں کی دعا 13

مرا رب 14

مدحت نبی ﷺ کی 16

حب نبی ﷺ 17

سرکار کے لیے 18

آقا ﷺ 19

شانِ صحابہ رضی اللہ عنہم 20

رہبر ہیں صحابہ رضی اللہ عنہم 21

تذکرہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا 22

حبِ وطن

پیارا، پاکستان کا پرچم 25

انتباہ 26

فخرِ پاکستان بنیں 27

چودہ اگست 28

یوم دفاع 29

ہم ہیں پاکستانی بچے 30

ہمیں اپنی جاں سے بھی پیارا ہے کشمیر 32

سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان 33

نصیحت کے پھول

نیکی کمایا کرو 35

جنت کی باتیں 36

نصیحت کے پھول 37

محنت کرو 38

ماں کے بغیر 39

مفاہیم احادیثِ شریفہ 40

میں بھی مجاہد بنوں گا 42

اثر جونپوری کا قول 44

مسنون تسبیحات 46

سو کر اٹھنے کی سنتیں 47

جھوٹ مت بولنا 48

پانی پینے کی سنتیں 49

ابو ابو داڑھی رکھ لیں 50

امی امی پردہ کر لیں 52

کھانے کے آداب 54

میں اب اپنے ابا کو ابا کہوں گا 56

تم نہ بدلنا مرے بچو 58

السلام علیکم 59

پیشِ لفظ

حمد وصلوٰۃ کے بعد بندۂ ناچیز آثر جونپوری عرض کرتا ہے کہ آسان شاعری کس قدر مشکل ہے یہ تو اہلِ فن جانتے ہی ہیں، اس پر طرہ یہ کہ بچوں کے لیے آسان اشعار لکھنا اور اس میں معنویت اور نصیحت کا بھی اہتمام کرنا میری رائے میں جوئے شیر لانے سے کسی درجہ کم نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی نصرت ہو تو جوئے شیر لانا بھی بائیں ہاتھ کا کھیل ہو جاتا ہے۔

یہ بات تو معروف ہے کہ بچوں کے لیے لکھنے والوں کو خود بچہ بننا پڑتا ہے، چنانچہ بندے کی توتلی نظم اس کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اسی طرح قرآن وحدیث، دین واخلاق، وعظ ونصیحت کی باتوں کو شعر کے سانچے میں ڈھال کر بچوں کی ننھی منی سی سمجھ دانی میں اتارنا

''اللہ اگر توفیق نہ دے انسان کے بس کا کام نہیں''

''روزنامہ اسلام'' کی ابتدا ہی سے بندے کو اس ادارے سے منسلک ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ پھر جب ''بچوں کے اسلام'' کا آغاز ہوا تو بندے کو اس کی خدمت کا موقع بھی خوب خوب میسر آیا اور پیارے اور باذوق بچوں کی طرف سے بندے کے اشعار کو توقع سے زیادہ پذیرائی حاصل ہوئی، لہٰذا افادۂ عام کے لیے ان نظموں کو کتابی شکل دی جارہی ہے۔

امید کرتا ہوں کہ پیارے بچوں کے ساتھ ساتھ محترم ومعزز بڑے حضرات بھی محظوظ ہوں گے۔

کتاب کی اشاعت کی تحریک کے روحِ رواں ہمارے قابلِ صد احترام کرم فرما مشہور ناول نگار اور بچوں کا اسلام کے مدیر جناب اشتیاق احمد صاحب ہیں۔ اس کا علم آپ کو ان کی ''دو باتیں'' پڑھ کر ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ جناب اشتیاق احمد صاحب اور جملہ معاونین کو جزائے عظیم عطا فرمائے۔ (آمین)

بندہ
آثر جونپوری

دو باتیں

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

آج مجھے ایک مشکل ترین کام انجام دینا ہے، جس شخص کو شاعری کی ''الف ۔ بے'' کا پتا نہ ہو اس سے اگر کسی شاعری کی کتاب پر کچھ لکھنے کے لیے کہا جائے تو اس بے چارے کا کیا حال ہو گا؟ میرا خیال ہے دانتوں پسینہ تو کہیں گیا نہیں .. ناکوں چنے چبانے والی کیفیت ہو سکتی ہے۔

شاعری سے میرا تعلق صرف پڑھنے کی حد تک ہے۔ آج تک ایک غزل یا نظم نہیں کہی۔ پڑھنے کا تعلق بھی صرف پرانے شعراء تک ہے۔ موجودہ دور کے شاعر حضرات کو پڑھ ہی نہیں سکا۔ کسی زمانے میں میر تقی میر کی شاعری کو پسند کرتا تھا۔ ان کے درد بھرے اشعار اپنی ڈائری میں نوٹ کر لیا کرتا تھا۔ اس وقت تک کبھی ''اثر جونپوری'' کا نام بھی سامنے نہیں آیا تھا۔ بچوں کے اسلام ہی میں اثر جونپوری سامنے آئے اور سامنے کیا آئے، پھر چھپ ہی نہ سکے۔ گویا چھپے رستم ثابت ہوئے۔ چھپے رستم بھی ایسے کہ ان کا کوئی شعر بھی خطا نہیں جاتا جیسے کسی تیر انداز کا کوئی تیر خطا نہ جائے۔

اثر جونپوری میرے نزدیک شاعری کے ماہر ترین تیر انداز ہیں، ایسے تاک تاک کر تیر... میرا مطلب ہے کہ شعر چلاتے ہیں کہ آدمی اپنے سینے کو بچا نہیں پاتا... اور اشعار دل میں اُترتے چلے جاتے ہیں۔ اللہ کا شکر ہے یہ حقیقی معنوں میں تیر انداز نہیں۔

بچوں کے لیے ان کے شعری مجموعے کی اشاعت دھماکا خیز ہے۔ خود کو اس کی دھماکا خیزی سے بچاتے ہوئے یہ دو باتیں کہہ دی ہیں... اور یہ کہے بغیر نہیں رہا جا سکتا کہ اثر صاحب کے ہاں جو بے ساختہ پن ہے اس نے مجھے بے ساختہ اپنا متوالہ بنا لیا ہے۔ انہی الفاظ پر اس مشکل ترین کام سے جان چھڑانے کی اجازت چاہتا ہوں۔

والسلام

اشتیاق احمد

بازار لوہاراں، جھنگ صدر

تاثرات

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

جناب اثرؔ جون پوری سے تعلق بہت پرانا ہے، میں اپنے طالب علمی کے زمانے ہی سے ان کی شاعری کا مداح تھا۔ اس وقت خیال تھا کہ جناب اچھی خاصی پختہ عمر کے شاعر ہوں گے مگر برسوں بعد جب پہلی ملاقات ہوئی تو معلوم ہوا کہ موصوف تقریباً میرے ہم عمر ہی ہیں۔ گویا کم عمری ہی میں اللہ تعالیٰ نے انہیں شاعری کی اعلیٰ صلاحیتوں سے نواز دیا تھا۔ کیوں نہ ہو۔ ایک تو ان کا تعلق بھی ایک ادبی گھرانے سے ہے جہاں شعروادب گھٹی میں پلایا جاتا ہے۔ دوسرے شاعری کے لیے جس سوزِ جگر اور گدازِ قلب کی ضرورت ہوتی ہے وہ اللہ تعالیٰ نے ان کے خاندان کو وافر عطا کیا ہے۔ یہ سب فیض ہے ان بزرگوں کا جن کے دامن دولت سے یہ گھرانہ وابستہ ہے۔

زیرِ نظر مجموعہ ''محبت کی کلیاں، نصیحت کے پھول'' ان کی شاعری کے ایک خاص کوچے سے متعلق ہے اور وہ ہے کوچۂ اطفال۔ اثرؔ صاحب اس کوچے میں ''بچوں کا اسلام'' کے توسط سے آئے۔ شروع میں اثرؔ صاحب بچوں کے لیے آداب اور اصلاح پر کلام پیش کرتے تھے۔ پھر راقم نے توجہ دلائی کہ بچوں کے لیے نصیحت کے علاوہ تفریحی اور مزاحیہ کلام بھی ہونا چاہیے۔ پھر کیا تھا، اثرؔ صاحب نے یہاں بھی اپنا رنگ جما ڈالا۔

میں اثرؔ صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ ان کے قلم سے نکلے ہوئے کلام کا ایسا بہترین مجموعہ اشاعت پذیر ہو رہا ہے جو درحقیقت ہر گھر کی ضرورت ہے۔ ہر بچے کی بک شیلف میں یہ کتاب ہونی چاہیے۔ چھوٹے بچے جو پڑھ نہیں سکتے، انہیں بھی یہ نظمیں سنائی جائیں، یاد کرائی جائیں، یہ نسلوں کی تربیت کا کام ہے اور اس کی اہمیت کو اہل نظر خوب سمجھتے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اثر صاحب کا زورِ قلم اور زیادہ اور ان کے فیض کو مزید بر مزید عام فرمائے، آمین۔

محمد اسماعیل ریحان

۶ ذی الحجہ ۱۴۳۲ھ، ۲ نومبر ۲۰۱۱ء

اظہارِ خیال

زیرِ نظر مجموعہ کلام "محبت کی کلیاں، نصیحت کے پھول" اثر کی ان نظموں کا گلدستہ ہے جو انہوں نے بچوں کی تربیت و اصلاح کے پیشِ نظر لکھیں۔ بچوں کے لیے لکھنا کوئی آسان کام نہیں۔ اس کے لیے بڑوں کو بچہ بننا پڑتا ہے اور ظاہر ہے یہ مشکل کام ہے۔ بچوں کی نفسیات الگ ہوتی ہے، ان کا لہجہ دگر ہوتا ہے، ان کی فہم کی سطح مختلف ہوتی ہے۔ بچے کچے ذہن کے مالک، سچے اور سادہ جذبات کے حامل ہوتے ہیں۔ کورے کاغذ پر لکھنے والا جو چاہے لکھ دے۔ دیکھنے اور پڑھنے والا صاف اور واضح طور پر اسے محسوس کر سکتا ہے، پڑھ سکتا ہے۔ بچے مستقبل کے معمار ہیں اور . . .

"یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہوگی"

اثر بجا طور پر اس ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے اپنی خداداد صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر بچوں کی ذہن سازی میں مصروف ہیں۔ ان کی زود گوئی مقاصد کے حصول میں آڑے نہیں آتی، فنی تقاضوں کو متاثر نہیں کرتی۔ معمولی اشیا ہوں یا شاہکار قدرت الٰہیہ . . . . وہ ان سے بچوں کے دلوں میں حق تعالیٰ شانہ کی محبت پیدا کرنے کا عظیم کام لے رہے ہیں۔ اشعار میں بچوں کی دلچسپی کا مکمل سامان پیدا کرتے ہوئے وہ ان کے دلوں کو کامل سطح پر خالقِ کائنات کی ذات سے چسپاں کرنے کا اہم فریضہ انجام دے رہے ہیں۔

میری دعا ہے کہ:

قلم کا رہے جاری یونہی سفر
مضامین لکھیں اثر پُر اثر

خالد اقبال تائب
۹ ذی الحجہ ۱۴۳۲ھ

آغازِ سفر

بچے مستقبل کے معمار ہیں اور ان کی دینی و دنیاوی تربیت والدین کی اہم ذمہ داری ہے۔ اس عظیم ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے **دین و دنیا پبلشرز** نے پیارے بچوں کے لئے ایسی کتب پیش کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے جو نہ صرف طباعت کے حسن کے لحاظ سے بچوں کی دلچسپی کا باعث ہوں بلکہ ان میں موجود مواد بچوں کی شخصیت کو نکھارنے میں معاون و مددگار بھی ہو۔

الحمدللہ! **دین و دنیا پبلشرز** کے اس ادبی سفر کا پہلا قدم، بچوں کی پیاری نظموں کا مجموعہ

"محبت کی کلیاں، نصیحت کے پھول"

آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے۔ جناب اثرؔ جونپوری صاحب وطن عزیز کے نامور سخن داں ہیں۔ ملک بھر میں ان کی شاعری کی دھوم ہے، بچے بڑے سب ان کی نظموں کے گرویدہ ہیں۔ ایک مدت سے وہ بچوں کے لئے پُراثر اور نصیحت آموز شاعری کر رہے ہیں۔ ہم بچوں کے لیے ان کا کلام خوبصورت سرورق اور دیدہ زیب رنگین صفحات کے ساتھ پیش کر رہے ہیں۔ ڈیزائننگ کی نفاست اور خوبصورت طباعت کے حسین امتزاج نے اس کتاب کو مزید دلکش و منفرد بنا دیا ہے۔ ان شاءاللہ! یہ کتاب بچوں ہی کے لئے نہیں بلکہ ہر عمر کے افراد کے لئے دلچسپی کا سامان ہوگی اور ہمارے ادبی سفر میں ایک سنگ میل ثابت ہوگی۔ دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں ہمارے نیک مقاصد میں کامیاب و کامران فرمائے۔ آمین!

طالبِ دُعا
ڈائریکٹر دین و دنیا پبلشرز

گلدستہ عقیدت

اک پردۂ شب کون گراتا ہے سرِ شام
سورج کا دیا کون جلاتا ہے ، مرا رب

www.bazm.org

حمدِ باری تعالیٰ

یارب عظیم ہے تو
سب پر رحیم ہے تو
تعریف تجھ کو زیبا
توصیف میرا شیوہ
آنکھوں سے تو چھپا ہے
دل میں مگر بسا ہے
پھولوں میں تیری خوشبو
گلشن میں بس تو ہی تو
سورج میں نور تیرا
ہر جا ظہور تیرا
تو ہی بزرگ و برتر
قادر ہر ایک شے پر
خالق ہے آسماں کا
مالک ہے دوجہاں کا
واحد ہے اور احد ہے
ناصر ہے اور صمد ہے

www.bazm.og

مولیٰ ہے تو ہمارا

خوش قسمتی ہے میری
کرتا ہوں حمد تیری
عالم میں یا الٰہی
ہے تیری بادشاہی
ہر ایک کا سہارا
مولیٰ ہے تو ہمارا
تیرے ہی سب سوالی
تو دو جہاں کا والی
کتنا کریم ہے تو
کتنا عظیم ہے تو
ہم پر بھی فضل کر دے
دامن خوشی سے بھر دے
علم و عمل عطا کر
جنت کا پھل عطا کر

بچوں کی دعا

تو چشمِ بصیرت عطا کر ہمیں
الٰہی ہدایت عطا کر ہمیں

ترے دیں پہ چلنے کی ہے آرزو
بس اب استقامت عطا کر ہمیں

نمازوں کا پابند ہم کو بنا
کہ ذوقِ عبادت عطا کر ہمیں

تری راہ میں ہم بھی قربان ہوں
خدارا شہادت عطا کر ہمیں

گناہوں سے ہم کو شقی مت بنا
عمل کی سعادت عطا کر ہمیں

زمانے میں نافذ ہو دینِ مبیں
زمیں کی خلافت عطا کر ہمیں

نبی ﷺ سے محبت کا دعویٰ تو ہے
نبی ﷺ کی اطاعت عطا کر ہمیں

تو دنیا میں حسنِ عمل سے نواز
اور عقبیٰ میں جنت عطا کر ہمیں

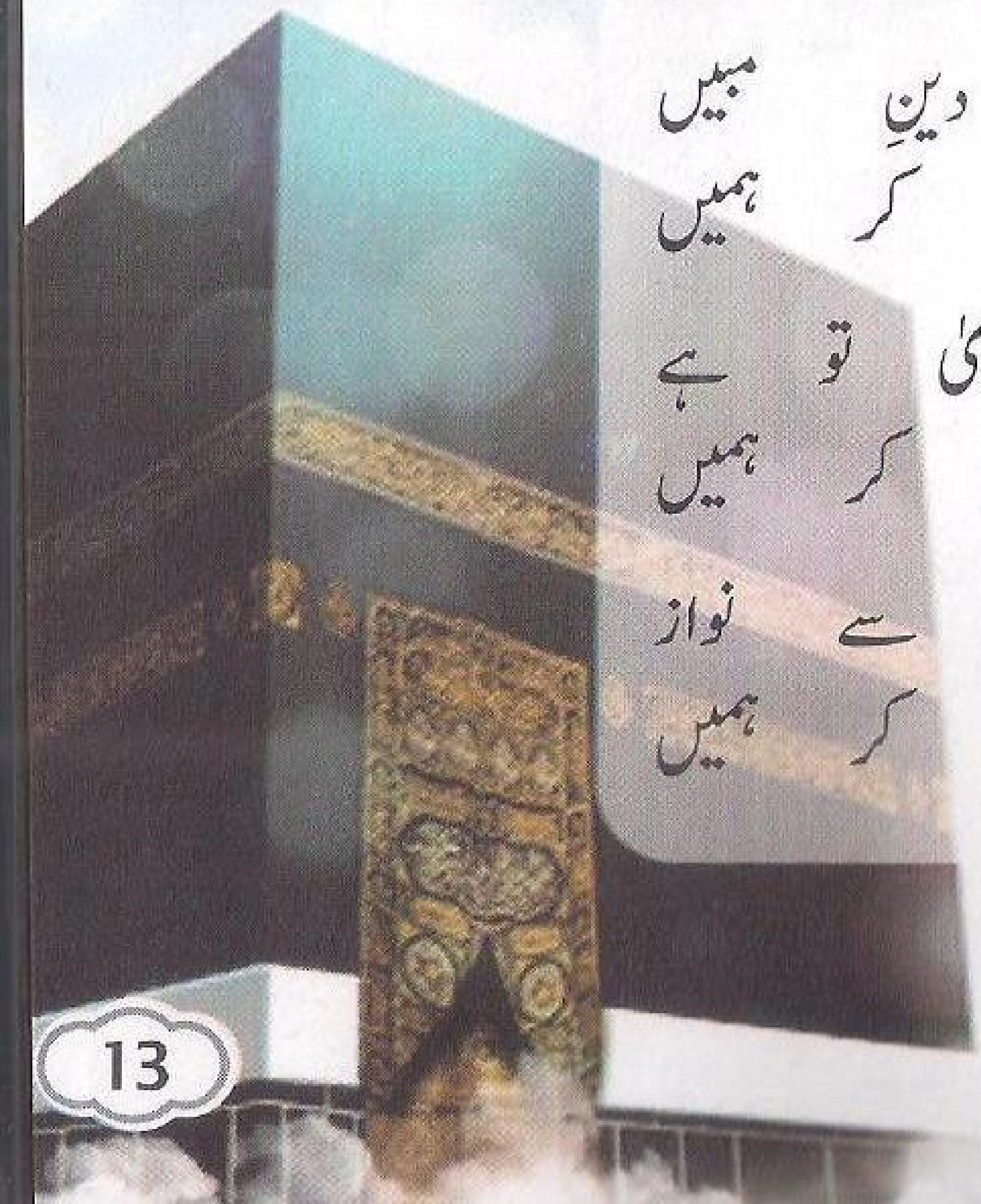

مرا رب

یہ بادِ صبا کون چلاتا ہے، مرا رب
گلشن میں کلی کون کھلاتا ہے، مرا رب
مکھی کو بھلا شہد بنانے کا سلیقہ
تم خود ہی کہو کون سکھاتا ہے، مرا رب
برساتا ہے کون ابر آتش خشک زمیں پر
گل بوٹے کہو کون اگاتا ہے، مرا رب
خوشحال کو خوشحال کیا کس نے بتاؤ
غمگین کا غم کون مٹاتا ہے، مرا رب
مانا کہ سما سکتا نہیں ارض و سما میں
پر ٹوٹے ہوئے دل میں سماتا ہے مرا رب
اک پردۂ شب کون گراتا ہے سرِ شام
سورج کا دیا کون جلاتا ہے، مرا رب
صحرا کو مزین وہ بناتا ہے جبل سے
گلشن کو بھی پھولوں سے سجاتا ہے مرا رب

خود کھانے و پینے سے مبرا و منزہ
گو سب کو کھلاتا ہے پلاتا ہے مرا رب

ہے کون جو حاکم ہے بلا شرکتِ غیرے
یہ نظم و نسق کون چلاتا ہے مرا رب

ستّار ہے عاصی کو وہ رسوا نہیں کرتا
بندے کے معائب کو چھپاتا ہے مرا رب

ولیوں سے کبھی خالی نہیں رہتی ہے دنیا
اک جائے تو دوجے کو بٹھاتا ہے مرا رب

www.bazm.org

مدحت نبی ﷺ کی

ہو صورت نبی ﷺ کی ہو سیرت نبی ﷺ کی
اگر قلب میں ہے محبت نبی ﷺ کی

اگر چاہتے ہیں شفاعت نبی ﷺ کی
تو اپنایئے آپ سنت نبی ﷺ کی

خدا کی محبت، محبت نبی ﷺ کی
خدا کی اطاعت، اطاعت نبی ﷺ کی

مری سنتوں کو تو لازم پکڑ لے
ہے ہر امتی کو نصیحت نبی ﷺ کی

ہیں اس کے مقدر پہ نازاں فرشتے
جو خوش بخت رکھتا ہے نسبت نبی ﷺ کی

قیامت تلک روزِ روشن کی مانند
مسلم ہے ختمِ نبوت نبی ﷺ کی

یہ آنکھیں ہیں ان کی زیارت کی مشتاق
میسر تھی جن کو زیارت نبی ﷺ کی

ہے قندیل شاہانِ دنیا کے حق میں
عدالت نبی ﷺ کی سیاست نبی ﷺ کی

حقیقت میں یہ فیضِ حبِ نبی ﷺ ہے
اثرؔ کر رہا ہے جو مدحت نبی ﷺ کی

www.bazm.org

حبِ نبی ﷺ

خدا پر اگر دل سے ایمان ہو گا
نبی ﷺ پر یقیناً وہ قربان ہو گا

جو اک شان والے پہ قربان ہو گا
وہی دونو عالم میں ذیشان ہو گا

شہادت جو پائے گا حبِ نبی ﷺ میں
وہ جنت میں مولیٰ کا مہمان ہو گا

بیاں ایسی ہستی کی کیا شان ہو گی
کہ مدحت سرا جس کا قرآن ہو گا

ہوئے متفق اس پہ سب عقل والے
کہ گستاخِ سرکار ﷺ نادان ہو گا

نبی ﷺ کی تو رفعت کبھی کم نہ ہو گی
سو شاتم کا اپنا ہی نقصان ہو گا

جو خیرالبشر ﷺ پر دھرے شر کا الزام
تو انساں نہیں پھر وہ حیوان ہو گا

اگر جانِ عالم ﷺ پہ آئے کوئی حرف
آثر جان کر جاں سے انجان ہو گا

سرکار کے لیے

قرباں غلام شاہ کے دربار کے لیے
حاضر ہے جان حرمتِ سرکار ﷺ کے لیے

کیجیے دعائیں غازیٔ جیدار کے لیے
کیونکر ہو رنج کرگسِ مردار کے لیے

مرتے ہیں اک اشارۂ ابرو پہ ہم غلام
جیتے ہیں دوجہان کے سردار ﷺ کے لیے

سنت کو زندہ کیجیے سارے جہان میں
عشقِ نبیٔ پاک کے اظہار کے لیے

آخر درِ حبیب پہ واریں گے جان بھی
ہم منتظر ہیں آٹھ پہر دار کے لیے

بدبخت و بدزبان ہیں آزاد آج بھی
دھرتی ہے تنگ صاحبِ کردار کے لیے

پھر کیوں سزا حضور ﷺ کے گستاخ کو نہ ہو
تعزیر جب ہے قوم کے غدار کے لیے

آقا ﷺ

دلِ مومن یہ پکارے آقا ﷺ
کتنے پیارے ہیں ہمارے آقا ﷺ

آپ کے نور کے آگے کیا ہیں
سورج و چاند ستارے آقا ﷺ

سارا عالم ہے شہِ دیں کا غلام
سب کے آقا ہیں ہمارے آقا ﷺ

ساری دنیا سے حسیں ہیں بے شک
سبز گنبد کے نظارے آقا ﷺ

چاہیئے در پہ حضوری کی دوا
دردِ فرقت کے ہیں مارے آقا ﷺ

ہم غلاموں کی غلامی ہو قبول
ہر غلام اب یہ پکارے آقا ﷺ

کیوں منور نہ ہو راہِ سنت
نور کے جب ہیں منارے آقا ﷺ

شانِ صحابہ رضی اللہ عنہم

نبی ﷺ ہیں سمندر کنارے صحابہؓ
نبی ﷺ چاند ہیں تو ستارے صحابہؓ

ابوبکرؓ و فاروقؓ و عثمانؓ و حیدرؓ
وہ محبوبِ رب کے دلارے صحابہؓ

انسؓ، زیدؓ، طلحہؓ، بلالؓ و قتادہؓ
وہ شیر و شکر پیارے پیارے صحابہؓ

ہدایت ملے جس کے پیچھے چلیں ہم
ستاروں کی مانند سارے صحابہؓ

ہے گفتار شیریں تو کردار روشن
عجب نور کے ہیں منارے صحابہؓ

نہ آنچ آنے دیں اک صحابیؓ پہ بھی ہم
ہمیں جان سے بڑھ کے پیارے صحابہؓ

محبت کا مفہوم ہم کو سکھایا
ہیں رہبر ہمارے، ہمارے صحابہؓ

ادا کر دیا حقِ عشقِ رسالت
کہے عقلِ حیران، واہ رے صحابہؓ

ہے سایہ فگن آسمانِ نبوت
اثر چاند سورج ستارے صحابہؓ

رہبر ہیں صحابہ رضی اللہ عنہم

خورشید کی مانند جو اظہر ہیں صحابہؓ
انوارِ رسالت سے منور ہیں صحابہؓ

مفتوح ہیں مردود ہیں اسلام کے دشمن
منصور ہیں فاتح ہیں مظفر ہیں صحابہؓ

امت کے لیے کل بھی وہ پیمانۂ حق تھے
امت کے لیے آج بھی رہبر ہیں صحابہؓ

خوشبو سے جبھی اُن کی مہکتا ہے زمانہ
عشقِ شہِ بطحا سے معطر ہیں صحابہؓ

ہر ایک صحابیؓ کا مؤقف کہ ہے برحق
حق بات تو یہ ہے سبھی حق پر ہیں صحابہؓ

ان جیسی کوئی ہستیٔ پاکیزہ کہاں اور
طاہر ہیں مطہِر ہیں مطہَر ہیں صحابہؓ

اسلام کے تابندہ درخشندہ فلک پر
خورشید ہیں سرکار ﷺ تو اختر ہیں صحابہؓ

تذکرہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا

کس طرح ہو تذکرہ حضرت عمر فاروقؓ کا
کیا بتاؤں مرتبہ حضرت عمر فاروقؓ کا

سر کو لینے نکلے تھے سرکار ﷺ کے خادم بنے
کیا عجب ہے واقعہ حضرت عمر فاروقؓ کا

تخم جو بوئے دعاؤں کے شہِ لولاک نے
جلد ہی ثمرہ ملا حضرت عمر فاروقؓ کا

گو زمیں پر لائے تھے اسلام لیکن دوستو
آسماں پر جشن تھا حضرت عمر فاروقؓ کا

ہیبتِ ایمان کچھ ایسی کہ خود ابلیس بھی
چھوڑ دیتا راستہ حضرت عمر فاروقؓ کا

گو انہیں گزرے ہوئے چودہ صدی گزری مگر
آج بھی ہے دبدبہ حضرت عمر فاروقؓ کا

قوتِ طاغوت ہو گی لرزہ براندام پھر
نام تو لیجے ذرا حضرت عمر فاروقؓ کا

مقتدی عثمانؓ و حیدرؓ، اور معاویہؓ سے ہیں
اور نبی ﷺ ہے مقتدا حضرت عمر فاروقؓ کا

بارہا وحیٔ الٰہی سے ہوئی تائیدِ رائے
ہے خدا خود ہمنوا حضرت عمر فاروقؓ کا

خود کہا آقا ﷺ نے میرے بعد گر ہوتا نبی
بالیقیں وہ نام تھا حضرت عمر فاروقؓ کا

لاکھ آثر روشن کرے حرفِ عقیدت کے چراغ
حق نہیں ہو گا ادا حضرت عمر فاروقؓ کا

حب وطن

اس کو میرا من جانِ

جانے من ہے پاکستان

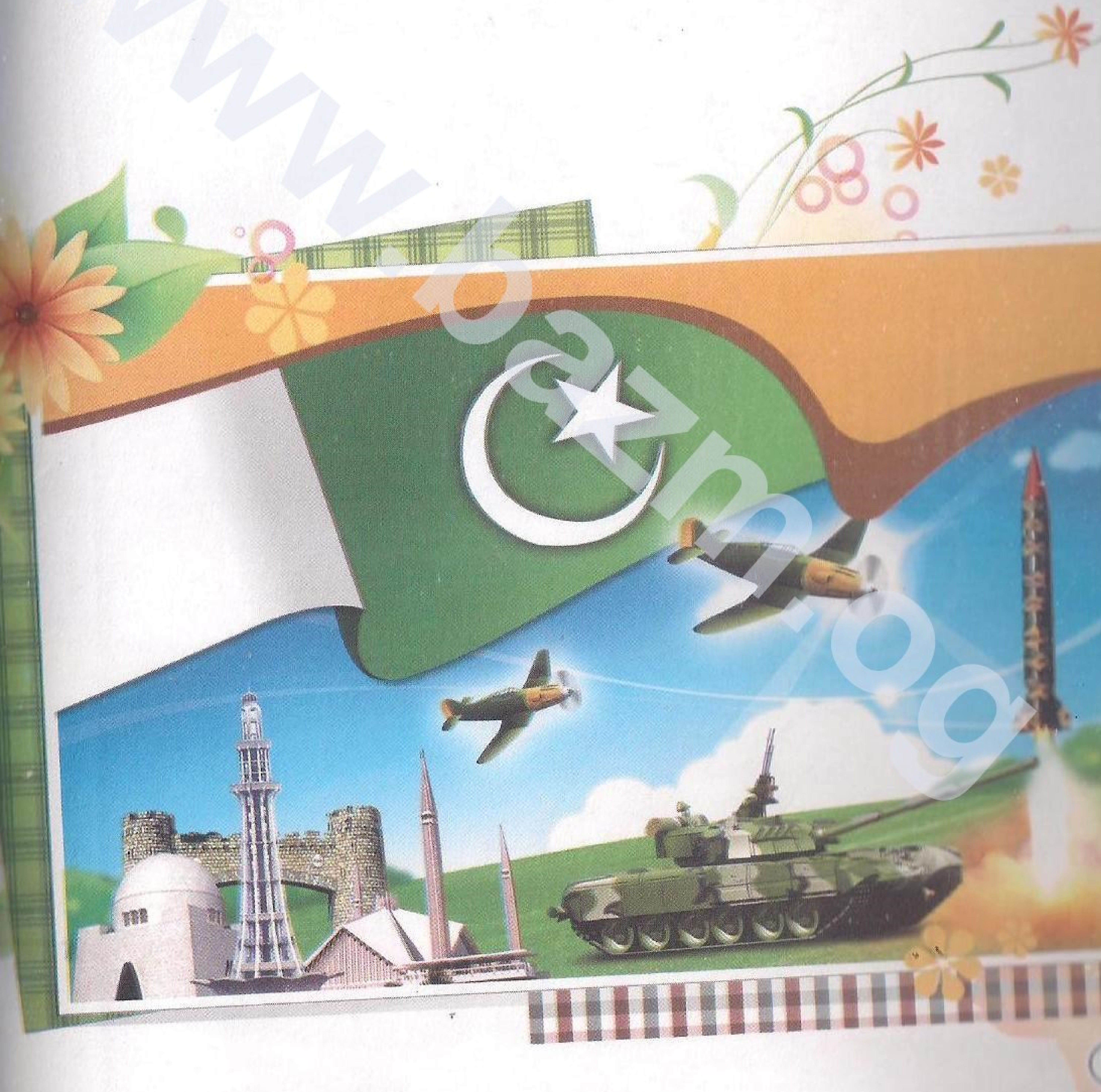

پیارا، پاکستان کا پرچم

اہل ایمان کا پرچم
کیسی انوکھی شان کا پرچم
دل کا پرچم جان کا پرچم
پیارا، پاکستان کا پرچم

سبز سفید اور پیارا پیارا
اس پر روشن چاند ستارہ
امید و ارمان کا پرچم
پیارا، پاکستان کا پرچم

ہر انساں مامون ہو اس میں
اسلامی قانون ہو اس میں
اونچا ہو قرآن کا پرچم
پیارا، پاکستان کا پرچم

عام خدا کا نور کریں اب
کفر کی ظلمت دور کریں اب
لہرائیں ایمان کا پرچم
پیارا، پاکستان کا پرچم

بے دینی کے در ہوں بند اب
سارے جگ میں کردیں بلند اب
مولا کے فرمان کا پرچم
پیارا، پاکستان کا پرچم

www.bazm.org

انتباہ

نہیں بکتے ہیں ہرگز مال و زر سے
نہیں جھکتے ہیں ہرگز خوف و ڈر سے
نہیں بے فکر ہیں ہم اہلِ شر سے
نہ دیکھے اب کوئی میلی نظر سے

کہے جو چھیڑ کر آئی ایم سوری
جواب اس کو دیا کرتے ہیں فوری
ہمارے پاس ہیں شاہین و غوری
نہ دیکھے اب کوئی میلی نظر سے

عدو کو دوست کب گردانتے ہیں
عدو کو خوب ہم پہچانتے ہیں
عدو سے ہم نمٹنا جانتے ہیں
نہ دیکھے اب کوئی میلی نظر سے

یقیناً اے آٹر اب زندگی بھر
رہے گا یاد ان کو چھ ستمبر
یہی ہے دشمنوں کے حق میں بہتر
نہ دیکھے اب کوئی میلی نظر سے

فخرِ پاکستان بنیں

کیونکر نافرمان بنیں ہم
اب اچھے انسان بنیں ہم
اپنے وطن کی شان بنیں ہم
تاجر یا دھقان بنیں ہم
فخرِ پاکستان بنیں ہم

رکھیں قائم اپنی اکائی
آپس میں کیونکر ہو لڑائی
مسلم جب ہیں بھائی بھائی
کیوں سندھی اور خان بنیں ہم
فخرِ پاکستان بنیں ہم

جینا بھی کیا جینا ڈر کے
ہاں زندہ جاوید ہوں مر کے
ناقدری دھرتی کی کر کے
کیونکر اب نادان بنیں ہم
فخرِ پاکستان بنیں ہم

لب پہ ہو تکبیر کا نعرہ
کفر کی قوت پارہ پارہ
حامی ہو گا رب بھی ہمارا
بس اہلِ ایمان بنیں ہم
فخرِ پاکستان بنیں ہم

www.bazm.org

چودہ اگست

دہر میں پھیلائیں ہم تنویر پاکستان کی
آیئے مل کر کریں تعمیر پاکستان کی

یا الٰہی بھیج ایسا مردِ مومن مردِ حق
جو بدل دے یک قلم تقدیر پاکستان کی

جس میں ہو اسلام بھی انصاف بھی اقدار بھی
دہر کو دکھلائیں وہ تصویر پاکستان کی

روز و شب محنت کریں محنت کریں محنت کریں
یوں بڑھائیں عزت و توقیر پاکستان کی

کون ہے جو اس طرف میلی نظر سے دیکھ لے
حیثیت ہے اب تو عالمگیر پاکستان کی

پرتھوی و اگنی پر نازاں نہ ہوں سردار جی
غوری و شاہین ہے شمشیر پاکستان کی

خواب جو دیکھا حکیم الامتِ خوش فکر نے
کاش ہو جائے وہی تعبیر پاکستان کی

یوں ہی کب کشمیر پر ہم حق جماتے ہیں جناب
واقعی جاگیر ہے کشمیر پاکستان کی

دشمنانِ دین خوش فہمی کی باتیں چھوڑ دیں
غیر ممکن ہے آثر تسخیر پاکستان کی

یومِ دفاع

بے وجہ دشمنوں کے مقابل نہیں ہیں ہم
انسانیت کے دوست ہیں، قاتل نہیں ہیں ہم
خونخوار، جارحین میں شامل نہیں ہیں ہم
لیکن دفاعِ ملک سے غافل نہیں ہیں ہم

یہ ٹھیک ہے کہ اپنے مسائل ہزار ہیں
چیلنج اپنے سامنے گو بے شمار ہیں
آپس میں انتشار کا ہم بھی شکار ہیں
لیکن دفاعِ ملک سے غافل نہیں ہیں ہم

طاغوتی قوتوں کا دباؤ بھی ہے شدید
چیلے بھی ہو رہے ہیں بہرطور مستفید
مانا عدو کے پاس بھی ہتھیار ہیں جدید
لیکن دفاعِ ملک سے غافل نہیں ہیں ہم

آمادہ جنگ پر جو عدوئے شریر ہے
اس مسئلے میں ایک غریب و امیر ہے
سطحی سا اختلاف اثر ناگزیر ہے
لیکن دفاعِ ملک سے غافل نہیں ہیں ہم

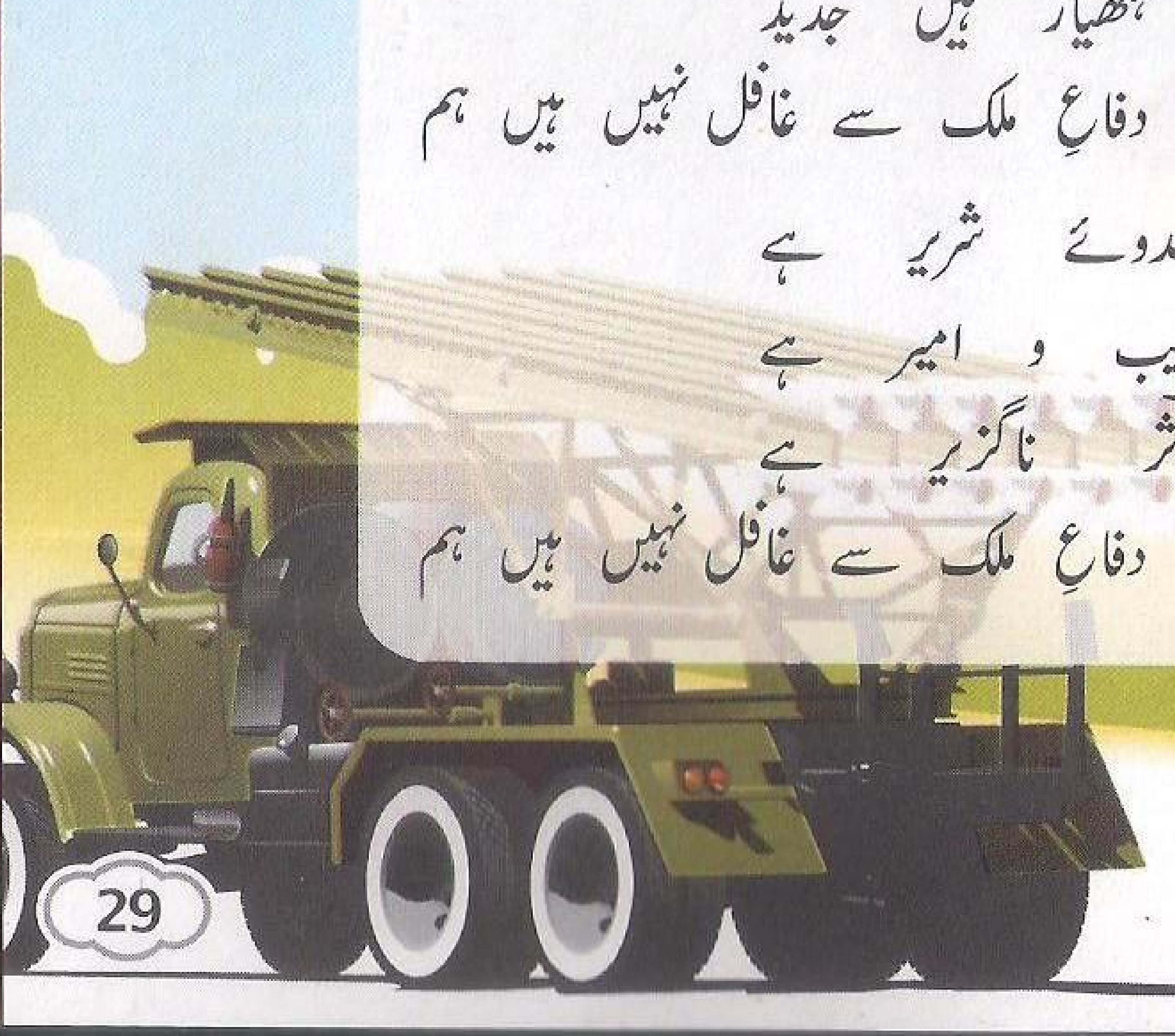

ہم ہیں پاکستانی بچے

پڑھنا لکھنا کام ہے اپنا
شغل یہ صبح و شام ہے اپنا
جگ میں جب ہی نام ہے اپنا
ہم ہیں پاکستانی بچے
دھن کے پکے قول کے سچے

دوست سے الفت لاکھ کریں ہم
اپنے عدو کو راکھ کریں ہم
قائم اپنی ساکھ کریں ہم
ہم ہیں پاکستانی بچے
دھن کے پکے قول کے سچے

وقت کا اب ادراک کریں گے
کفر کو زیرِ خاک کریں گے
پاکستان کو پاک کریں گے
ہم ہیں پاکستانی بچے
دھن کے پکے قول کے سچے

باطل کو رستے سے ہٹا دیں
حق کے لیے گردن کو کٹا دیں
ملک کی خاطر جان لٹا دیں
ہم ہیں پاکستانی بچے
دھن کے پکے قول کے سچے

www.iboo.org

www.bazm.org

چاند بھی اب شرمائے ہم سے
سورج بھی گہنائے ہم سے
کوئی نہ اب ٹکرائے ہم سے
ہم ہیں پاکستانی بچے
دھن کے پکے قول کے سچے

ہمیں اپنی جاں سے بھی پیارا ہے کشمیر

وطن ہے سمندر کنارہ ہے کشمیر
وطن چاند ہے تو ستارہ ہے کشمیر
سو جنت کا اک استعارہ ہے کشمیر
بہت خوب تیرا نظارہ ہے کشمیر
ہمیں اپنی جاں سے بھی پیارا ہے کشمیر

تعلق نہیں تجھ سے توڑیں گے ہرگز
ترے کاز سے منہ نہ موڑیں گے ہرگز
کبھی تجھ کو تنہا نہ چھوڑیں گے ہرگز
ترے بن نہیں اب گزارا ہے کشمیر
ہمیں اپنی جاں سے بھی پیارا ہے کشمیر

فدا تجھ پہ ہم سب ہیں قلب و جگر سے
حفاظت کریں گے سدا تیری شر سے
نہ دیکھے کوئی تجھ کو میلی نظر سے
نہ سمجھے کوئی بے سہارا ہے کشمیر
ہمیں اپنی جاں سے بھی پیارا ہے کشمیر

نہ خائن کا حق ہے نہ خازن کا حق ہے
ترے حسن پر تیرے محسن کا حق ہے
کہ جنت پہ بس صرف مومن کا حق ہے
تو ثابت ہوا بس ہمارا ہے کشمیر
ہمیں اپنی جاں سے بھی پیارا ہے کشمیر

www.bazm.og

سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان

امت کی آن ڈاکٹر عبدالقدیر خان
ملت کی شان ڈاکٹر عبدالقدیر خان

خائف ہے جس کے نام سے طاغوتِ دہر، وہ
سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان

اس پاک سرزمین کے حق میں، جو سچ کہوں
ہے آسمان ڈاکٹر عبدالقدیر خان

ہے جس کے کارنامے پہ نازاں ہماری قوم
قومی نشان ڈاکٹر عبدالقدیر خان

اہلِ وطن شکستہ دلوں سے دعا کریں
ہوں کامران ڈاکٹر عبدالقدیر خان

جس نے کیا ہے قوم کا سر فخر سے بلند
ہیں ایسے خان ڈاکٹر عبدالقدیر خان

گونجی ترے ہنر کی وساطت سے دہر میں
حق کی اذان ڈاکٹر عبدالقدیر خان

ہے جس کی حکمرانی دلوں پر عوام کے
وہ حکمران ڈاکٹر عبدالقدیر خان

قاصر ہے آپ جیسوں کی مدحت سرائی سے
میری زبان ڈاکٹر عبدالقدیر خان

نصیحت کے پھول

گفتگو کے لئے جب زباں کھولنا جھوٹ مت بولنا
بات کرنے سے پہلے اسے تولنا جھوٹ مت بولنا

نیکی کمایا کرو

دل کسی کا کبھی مت دُکھایا کرو
بھول کر بھی نہ کعبے کو ڈھایا کرو

اس سے صدقے کا ملتا ہے بچو ثواب
مِل کے مومن سے تم مسکرایا کرو

نیک بننے کا تم کو اگر شوق ہے
نیک لوگوں کی صحبت میں جایا کرو

علم کی سلطنت گر تمھیں چاہیے
علم والوں کے تم ناز اٹھایا کرو

حرص دولت کمانے کی اچھی نہیں
گر کمانا ہے نیکی کمایا کرو

محفلِ دوستاں میں جو موقع ملے
علم و حکمت کے موتی لٹایا کرو

چغل خوروں سے اللہ ناراض ہے
تم کسی کی بھی چغلی نہ کھایا کرو

دن بھی پرکیف گزرے گا گر صبحِ دم
لطفِ ذکر و تلاوت اٹھایا کرو

لمحہ لمحہ ہے انسان کا قیمتی
وقت بے جا اَثر مت گنوایا کرو

www.bazm.org

جنت کی باتیں

کرو مت کسی سے بھی نفرت کی باتیں
زمانے میں پھیلاؤ الفت کی باتیں

شرافت کے کاموں کی ترغیب دو تم
نہ ہرگز سکھاؤ شرارت کی باتیں

نہ مایوسیوں کا کبھی تذکرہ ہو
ہوں ہمت کی باتیں ہوں جرات کی باتیں

نہ اغیار کے مقتدی اب بنو تم
کرو کل جہاں کی امامت کی باتیں

نہ ہو کوڑا کرکٹ سے تم کو لگاؤ
یہ ہیں درحقیقت حماقت کی باتیں

اِدھر کا فسانہ اُدھر کا ترانہ
نہ چھیڑو مجالس میں غفلت کی باتیں

نہ اس کی برائی نہ اس کی برائی
نہ چغلی کا چرچہ نہ غیبت کی باتیں

نہ ٹی وی کے قصے نہ لہو لعب کے
ہوں دوزخ کی باتیں ہوں جنت کی باتیں

دعا ہے خدا سے، مؤثر ہوں تم پر
اثمہ نے جو کی ہیں نصیحت کی باتیں

نصیحت کے پھول

بناؤ اسے زندگی کا اصول
کرو وقت ضائع نہ ہرگز فضول

نہ آنے دو اپنی جبینوں پہ بل
بکھیرو سدا مسکراہٹ کے پھول

خدا کے بھی محبوب ہو جاؤ گے
بسا لو اگر دل میں عشقِ رسول ﷺ

بنے گا وہ طبعِ مخاطب پہ بار
بلاوجہ دو گفتگو کو نہ طول

جو ہیں اہلِ ایمان، اہلِ خرد
مناتے نہیں ہیں وہ اپریل فول

گناہوں میں گر مبتلا تم رہے
سبق یاد کر کے بھی جاؤ گے بھول

نہیں عقل والا ہے، احمق ہے وہ
جو تعریف سنتے ہی، جاتا ہے پھول

کرو فکر، عقبیٰ کی خوشیوں کی تم
نہ ہو عیشِ دنیا کی خاطر ملول

نچھاور اثر نے کیے آج پھر
محبت کی کلیاں، نصیحت کے پھول

محنت کرو

مرے دوست دن رات محنت کرو
ہوں جیسے بھی حالات محنت کرو

ہے فرمانِ قائد فقط کام کام
ہو آندھی کہ برسات محنت کرو

نہیں بنتا کچھ کوئی محنت بنا
بنے گی جبھی بات محنت کرو

اگر کامرانی کے طالب ہو تم
ہلاؤ ذرا ہات محنت کرو

نہ حل ہوں گے آرام سے مسئلے
برائے مہمات محنت کرو

ہے سُستی مرے دوست وجہِ شکست
جو چاہو فتوحات محنت کرو

پڑھائی لکھائی، کسی باب میں
نہ کھاؤ گے تم مات محنت کرو

ہے ایک ایک سانس اے آثر قیمتی
نہ ضائع ہوں لمحات محنت کرو

ماں کے بغیر

زندگی یوں لگی مجھ کو ماں کے بغیر
جس طرح ہو زمیں آسماں کے بغیر

ایسا محسوس ہوتا ہے ماں کے بغیر
جسم ہی جسم ہو جیسے جاں کے بغیر

کس طرح زیست گزرے گی ماں کے بغیر
تن جھلس جائے گا سائباں کے بغیر

فکر ہے منجمد ایسی ماں کے بغیر
جیسے حسنِ تخیل زباں کے بغیر

روح بنجر ہوئی ایسی ماں کے بغیر
جیسے دریا ہو آبِ رواں کے بغیر

قلب ہے مضطرب ایسا ماں کے بغیر
جیسے کوئی جبیں آستاں کے بغیر

ایسا ویران ہے قلب ماں کے بغیر
جس طرح کوئی مسجد اذاں کے بغیر

زیست صحرا صفت ایسی ماں کے بغیر
پھول جیسے آثر گلستاں کے بغیر

www.bazm.og

مفاہیمِ احادیثِ شریفہ

فرشتہ نہ رحمت کا پھر آئے گا
جو تُو گھر میں تصویر لٹکائے گا

یہ سرکارِ عالی ﷺ کا ارشاد ہے
چغل خور جنت نہیں جائے گا

تکبر کرے گا جو انسان تو
وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا

جو رکھے گا والد کو راضی سدا
تو وہ اپنے رب کی رضا پائے گا

وہی تم میں ہے سب سے بہتر بشر
جو قرآن سیکھے گا سکھلائے گا

ہو سرسبز و شاداب وہ امتی
جو میری حدیثوں کو پھیلائے گا

پڑوسی نہیں جس کے مامون ہوں
وہ جنت میں داخل نہ ہو پائے گا

جو کھاتا رہے گا غذائے حرام
وہ خلدِ بریں میں نہیں جائے گا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وہ مولیٰ کے نذدیک ہے ناپسند
تفاخر کرے گا جو اِترائے گا
خود کو نیکی برباد وہ گا کرے
کہ احسان کر کے جو جتلائے گا

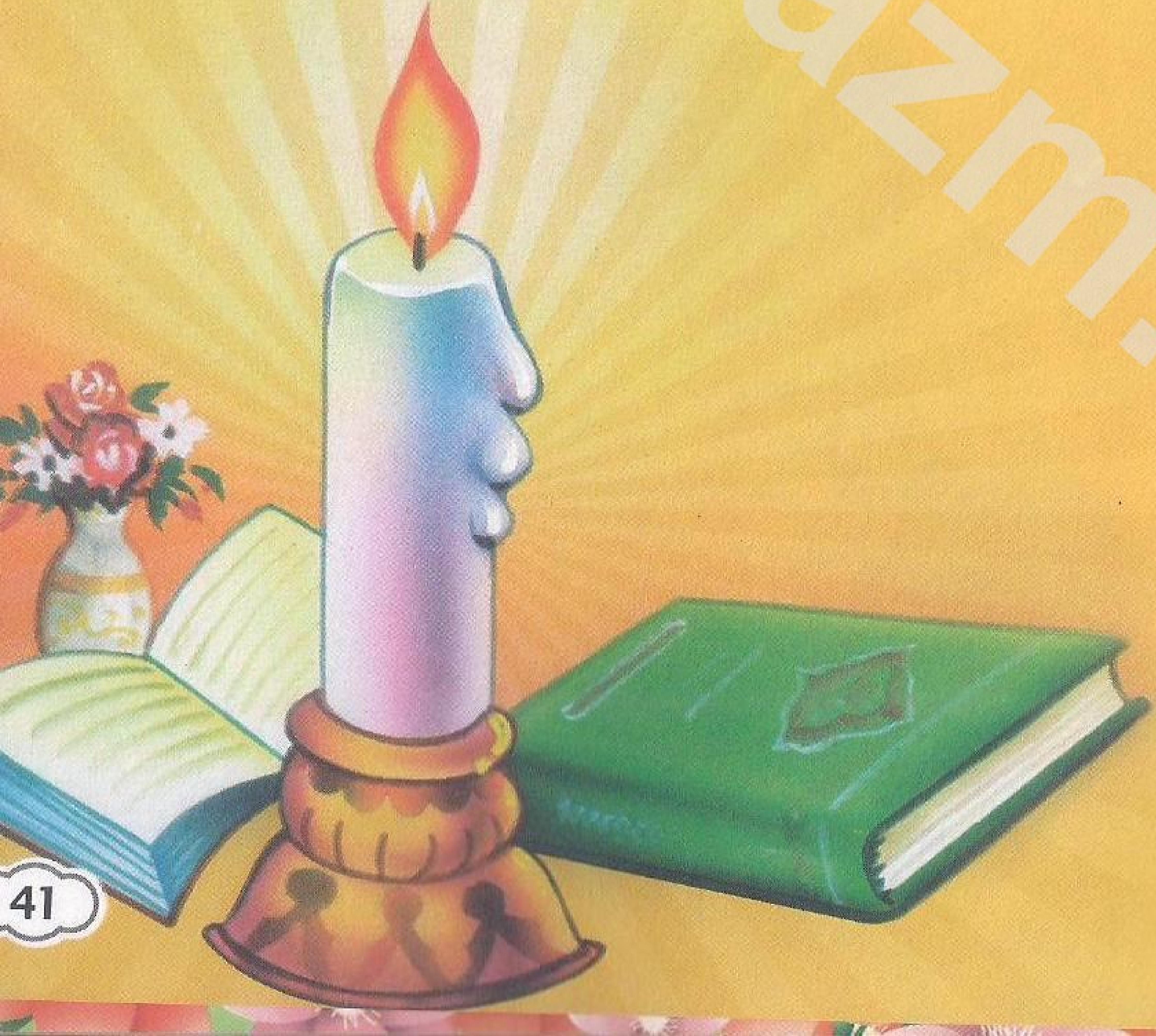

www.bazm.og

میں بھی مجاہد بنوں گا

کروں گا عبادات عابد بنوں گا
گناہوں کو چھوڑوں کا زاہد بنوں گا
میں دینِ محمد ﷺ کا قاصد بنوں گا
بڑا ہو کے میں بھی مجاہد بنوں گا

نہ میں وقت کرکٹ میں غارت کروں گا
نہ یوں عمر اپنی اکارت کروں گا
نہ ہرگز میں کوئی شرارت کروں گا
بڑا ہو کے میں بھی مجاہد بنوں گا

نہ میں گھر میں بیٹھے بس آہیں بھروں گا
میں جو کر سکا حق کی خاطر کروں گا
کہ راہِ خدا میں جیوں گا مروں گا
بڑا ہو کے میں بھی مجاہد بنوں گا

نہ ہرگز جھکوں گا نہ ہرگز بکوں گا
فقط حق سنوں گا فقط حق کہوں گا
میں طاغوتی قوت کا رخ پھیر دوں گا
بڑا ہو کے میں بھی مجاہد بنوں گا

جو ہیں اہلِ قوت وہ غافل پڑے ہیں
جو کمزور ہیں وہ مقابل کھڑے ہیں
میں چھوٹا ہوں لیکن عزائم بڑے ہیں
بڑا ہو کے میں بھی مجاہد بنوں گا

رہے گرچہ سر اب مرا زیرِ خنجر
رہے گا مرے لب پہ اللہ اکبر
نہ جائے کوئی اب مری کمسنی پر
بڑا ہو کے میں بھی مجاہد بنوں گا

شناخت اپنی امت بھی خود کھو چکی اب
کہ تخمِ تباہی یہ خود بو چکی اب
بہت سہہ چکا میں بہت ہو چکی اب
بڑا ہو کے میں بھی مجاہد بنوں گا

اثر جونپوری کا قول

نصیحت کو خاطر میں لاتے نہیں
سدا روتے ہیں، مسکراتے نہیں
وہ خود اپنی قسمت بناتے نہیں
پڑھائی میں جو دل لگاتے نہیں
کبھی اپنی منزل وہ پاتے نہیں

قلم اور کاپی اٹھاتے نہیں
علی الصبح اسکول جاتے نہیں
بہر طور پڑھتے پڑھاتے نہیں
پڑھائی میں جو دل لگاتے نہیں
کبھی اپنی منزل وہ پاتے نہیں

لیاقت سے محروم رہتے ہیں وہ
پریشان و مغموم رہتے ہیں وہ
جہالت سے موسوم رہتے ہیں وہ
پڑھائی میں جو دل لگاتے نہیں
کبھی اپنی منزل وہ پاتے نہیں

بڑے بوڑھے جب ان کو سمجھاتے ہیں
نصیحت سے بیزار ہو جاتے ہیں
سو ہو کر بڑے خود ہی پچھتاتے ہیں
پڑھائی میں جو دل لگاتے نہیں
کبھی اپنی منزل وہ پاتے نہیں

www.bazm.pk

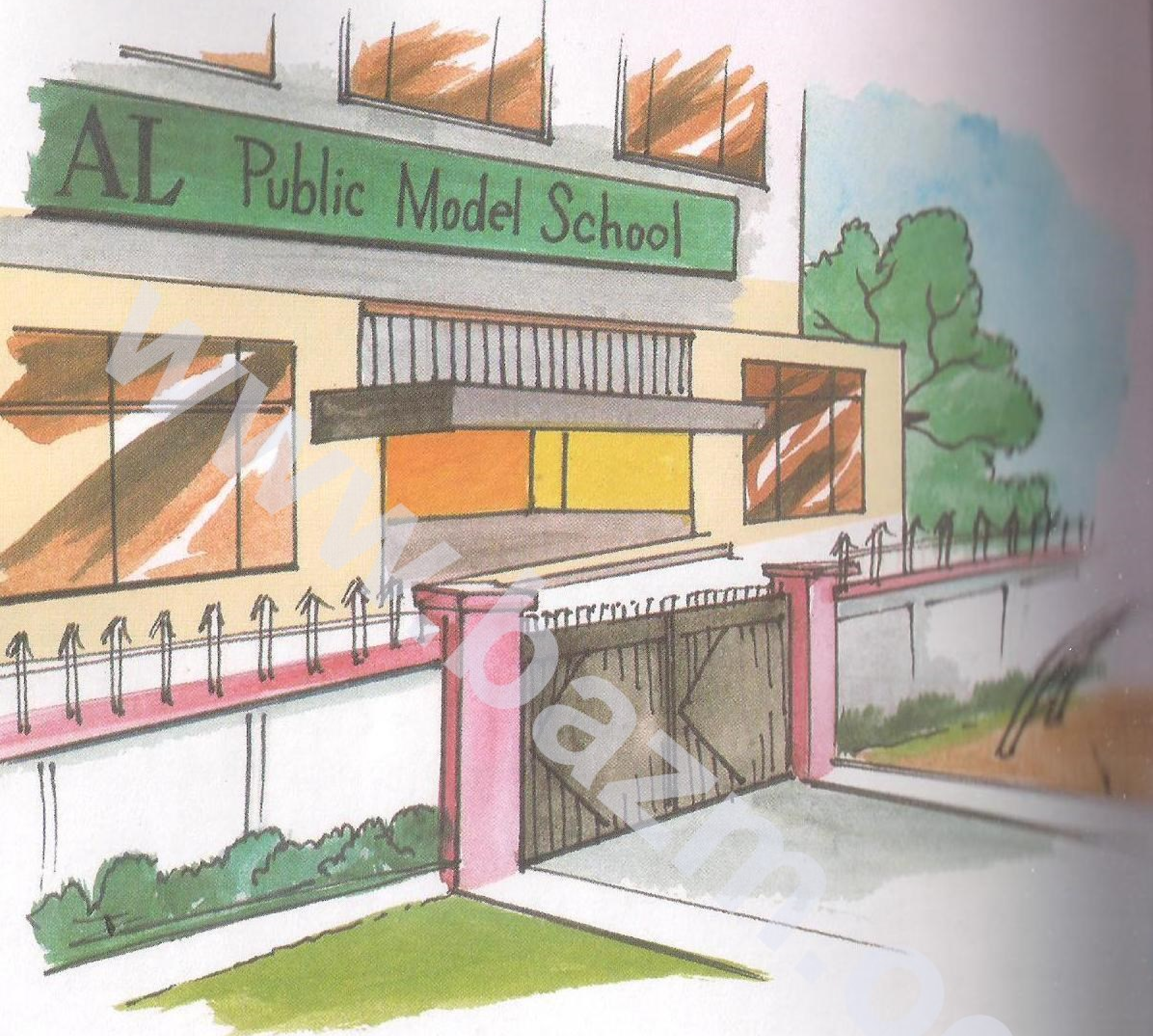

بجا ہے مخالف یہ ماحول ہے
یہ ماحول محتاجِ لاحول ہے
اثر جونپوری کا یہ قول ہے
پڑھائی میں جو دل لگاتے نہیں
کبھی اپنی منزل وہ پاتے نہیں

مسنون تسبیحات

جو پستی کی جانب اترتا ہوں میں
بیاں تیری تسبیح کرتا ہوں میں
بلندی پہ جس وقت چڑھتا ہوں میں
تو اللہ اکبر ہی پڑھتا ہوں میں
تو الحمدُللہ کا رہتا ہے وردِ
جو ہموار راہوں پہ چلتا ہوں میں
تعجب کی جب بھی کوئی بات ہو
تو حیرت سے تسبیح پڑھتا ہوں میں
خطا جب بھی ہو جائے سرزد کوئی
تو اَستغفِرُ اللہ پڑھتا ہوں میں
تو کلمہ چہارم کا کرتا ہوں ورد
کہ بازار سے جب گزرتا ہوں میں
کسی کام کا جب بھی آغاز ہو
اسے تسمیہ ہی سے کرتا ہوں میں
مظاہر جو قدرت کے دیکھوں اثر
تو تسبیح و تہلیل کرتا ہوں میں

www.bazm.org

سو کر اٹھنے کی سنتیں

سو کے اٹھنے کا سلیقہ ہم بتاتے ہیں تمھیں
آؤ سنت کا طریقہ ہم بتاتے ہیں تمھیں

جاگتے ہی چہرہ اور آنکھوں کو ہاتھوں سے مَلے
تا خمارِ نیند رفتہ رفتہ آنکھوں سے ڈھلے

اور اس کے بعد پڑھ لیں سو کے اٹھنے کی دعا
مر کے زندہ ہونے پر ہم یوں کریں شکرِ خدا

سو کے اٹھتے ہی عمل مسواک کا پیارا کریں
جب وضو فرمائیں تو مسواک دوبارہ کریں

ڈالنے سے قبل ہاتھوں کو کسی برتن میں یار
دھو لیں دونوں ہاتھ کو اچھی طرح سے تین بار

پھر طہارت اور وضو کے بعد مسجد کو چلیں
مرد ہیں تو بے جماعت ہم نمازیں کیوں پڑھیں

گھر میں پڑھنا فرض یہ تو عورتوں کا کام ہے
راہِ سنت ترک کرنے کا برا انجام ہے

جھوٹ مت بولنا

گفتگو کے لیے جب زباں کھولنا جھوٹ مت بولنا
بات کرنے سے پہلے اسے تولنا جھوٹ مت بولنا

کذب وجہِ ہلاکت ہے، سچ ہے یہ بات، صدق میں ہے نجات
اب سماعت میں سچ کے گہر رولنا جھوٹ مت بولنا

جھوٹ کی بو فرشتوں کو کرتی ہے دور، سلب ہوتا ہے نور
بابِ انوارِ رحمت کے یوں کھولنا جھوٹ مت بولنا

جس سے اللہ ناراض ہو جاتا ہے، چین کھو جاتا ہے
ایسا خطرہ نہ ہرگز کبھی مولنا جھوٹ مت بولنا

شان، کردارِ مومن کی جانو اگر، میری مانو اگر
زہر کانوں میں مومن کے مت گھولنا، جھوٹ مت بولنا

کذب کو چھوڑنے کا ارادہ کرو، آج وعدہ کرو
جب کبھی بولنا، صرف سچ بولنا جھوٹ مت بولنا

ہاں اثرؔ جونپوری کا یہ شعر ہے جھوٹ اندھیر ہے
بحرِ ظلمت میں ہرگز نہ تم ڈولنا جھوٹ مت بولنا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پانی پینے کی سنتیں

آج سنت پانی پینے کی بیاں کرتے ہیں ہم
اسوۂ شاہِ دوعالم کو عیاں کرتے ہیں ہم

پانی پینا دوستو سنت ہے دائیں ہاتھ سے
کیونکہ پانی پیتا ہے شیطان بائیں ہاتھ سے

گر کھڑے ہوں بیٹھ جائیں پانی پینے کے لیے
پڑھ کے بسم اللہ اٹھائیں، پانی پینے کے لیے

پی چکیں پانی تو پھر الحمدللہ بھی پڑھیں
ٹوٹے برتن کے کناروں کی طرف سے مت پئیں

تین سانسوں میں پئیں پانی یہ ہے ذوقِ حضور ﷺ
سانس لیتے وقت برتن منہ سے رکھیں دور دور

منہ لگا کر یوں بڑے برتن سے پانی مت پئیں
اس میں خطرہ ہے اچانک سانپ بچھو گر پڑیں

پی چکیں پانی تو پڑھ لیں پانی پینے کی دعا
سنتِ سرکار ﷺ کی ہو پیروی صبح و مسا

ابو ابو داڑھی رکھ لیں

قرآں پڑھ کر گھر جب آیا
ابو کو بھی گھر پر پایا
اچھلا کودا رویا گایا
پھر منے نے شعر سنایا
ابو ابو داڑھی رکھ لیں
ذائقہ سنت کا بھی چکھ لیں

قاری صاحب نے فرمایا
داڑھی کو واجب بتلایا
پیار محبت سے سمجھایا
پھر ہم کو یہ شعر سنایا
ابو ابو داڑھی رکھ لیں
ذائقہ سنت کا بھی چکھ لیں

وقت ہو ضائع خرچ ہوں پیسے
داڑھی منڈائیں ایسے ویسے
میں بتلاؤں بات یہ کیسے
لگتے ہیں آپ امی جیسے
ابو ابو داڑھی رکھ لیں
ذائقہ سنت کا بھی چکھ لیں

پیارے آقا ﷺ جیسی صورت
پیارے آقا ﷺ جیسی سیرت
ملتی ہے داڑھی سے عزت
کر لیں ہمت کر لیں ہمت

ابو ابو داڑھی رکھ لیں
ذائقہ سنت کا بھی چکھ لیں

زندہ جب یہ سنت ہو گی
رحمت ہو گی برکت ہو گی
عقبیٰ میں بھی شفاعت ہو گی
دنیا میں بھی عزت ہو گی

ابو ابو داڑھی رکھ لیں
ذائقہ سنت کا بھی چکھ لیں

داڑھی وجہِ بخشائش ہے
مومن کی یہ آرائش ہے
دادی کی بھی یہ خواہش ہے
امی کی بھی فرمائش ہے

ابو ابو داڑھی رکھ لیں
ذائقہ سنت کا بھی چکھ لیں

www.bazm.og

امی امی پردہ کر لیں

جب اسکول سے پڑھ کر آئی
کھائی پہلے دودھ ملائی
جان میں اس کی جان جب آئی
ننھی اسماء یوں چلائی
امی امی پردہ کر لیں
نیکی سے اب دامن بھر لیں

امی نے حیرت سے پوچھا
یہ سب تم نے کس سے سیکھا
دیکھا نہ بھالا سوچا نہ سمجھا
بس آتے ہی شور مچایا
امی امی پردہ کر لیں
نیکی سے اب دامن بھر لیں

ننھی اسماء فوراً بولی
کہتی ہے **میری** ہمجولی
جس نے زلف اور مورت کھولی
اس نے نارِ دوزخ مول لی
امی امی پردہ کر لیں
نیکی سے اب دامن بھر لیں

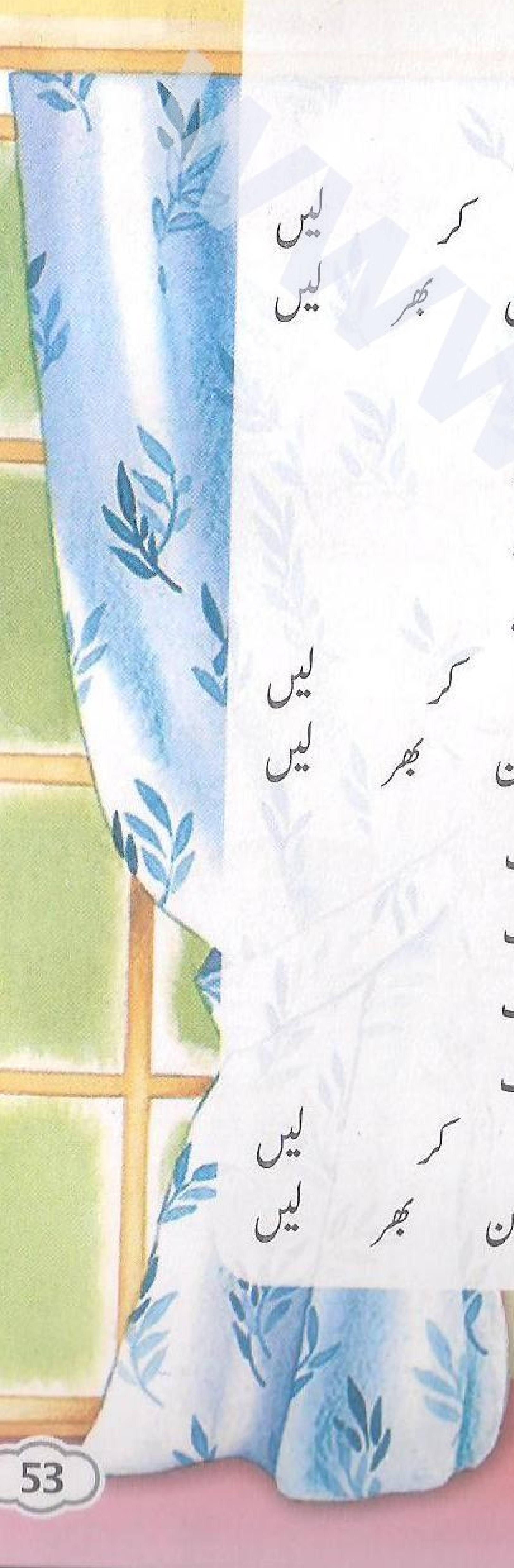

میری مِس بھی یہ کہتی ہیں
عریانی میں جو بہتی ہیں
ظلم وہ جانوں پر سہتی ہیں
باپردہ ہی خوش رہتی ہیں
امی امی پردہ کر لیں
نیکی سے اب دامن بھر لیں

بندے دین پہ جب آئیں گے
رب بھی اعانت فرمائیں گے
نانا بھی تحفہ لائیں گے
ابو بھی خوش ہو جائیں گے
امی امی پردہ کر لیں
نیکی سے اب دامن بھر لیں

فیشن کب تک زینت کب تک
راہ میں رُلتی عصمت کب تک
خطرے میں اب عفت کب تک
غیر کے بس میں غیرت کب تک
امی امی پردہ کر لیں
نیکی سے اب دامن بھر لیں

www.bazm.org

کھانے کے آداب

کھانا جب بھی کھانا تم
دسترخوان بچھانا تم

بسم اللہ کے پڑھنے کو
ہرگز بھول نہ جانا تم

جو ہو سب سے زیادہ بزرگ
اس سے شروع کرانا تم

گر جائے جو نوالہ تو
اس کو اٹھا کر کھانا تم

سنت زندہ کرنے میں
ہرگز مت شرمانا تم

کھانا جب اک قِسم کا ہو
سامنے ہی سے کھانا تم

کھانے پینے کی خاطر
دایاں ہاتھ بڑھانا تم

ہاتھ کو دھونا گٹوں تک
جب بھی کھانا کھانا تم

www.bazm.og

ٹیک لگا کر مت کھانا
اکڑوں بیٹھ کے کھانا تم

اپنے اٹھنے سے پہلے
دسترخوان اٹھانا تم

کھانے کے بارے میں کبھی
شکوہ نہ لب پر لانا تم

رزق کا اس میں ہے اکرام
جوتے اتار کے کھانا تم

کھانے کے جو برتن ہیں
کر کے صاف اٹھانا تم

چاٹنا اپنی انگلی کو
نورِ سنت پانا تم

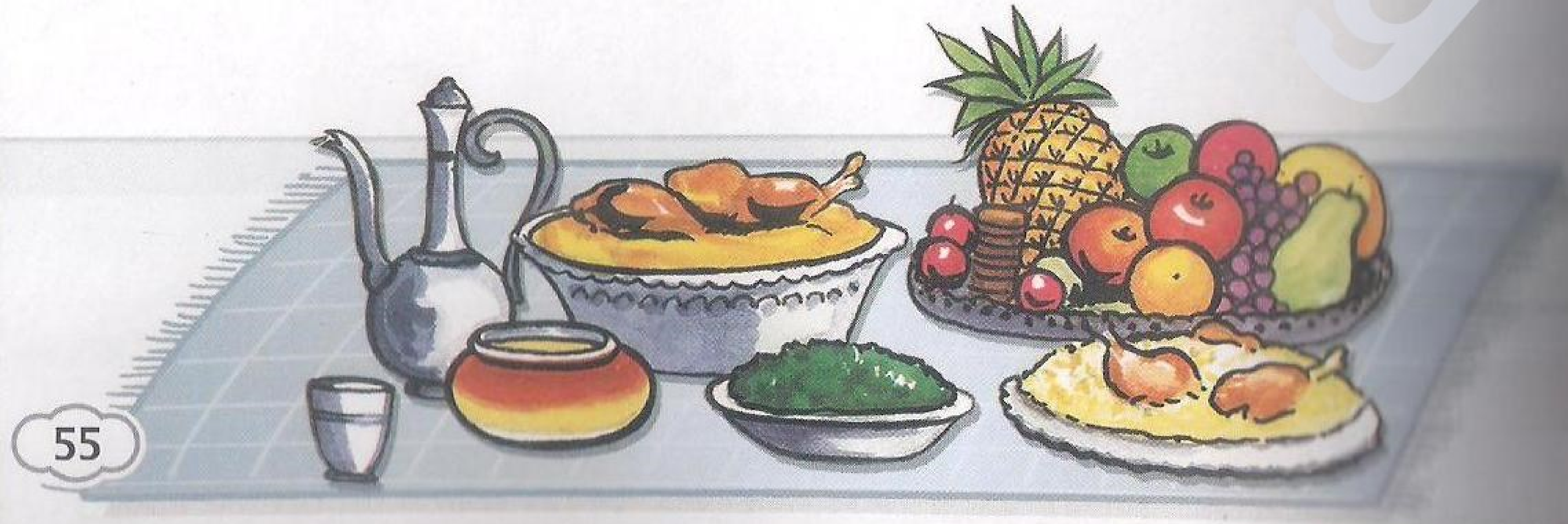

میں اب اپنے ابا کو ابا کہوں گا

میں کیا کیا بتاؤں میں کیا کیا کہوں گا
انہیں رب کی رحمت سراپا کہوں گا
انہیں تاقیامت میں اچھا کہوں گا
نہ فادر نہ ڈیڈی نہ پاپا کہوں گا
میں اب اپنے ابا کو ابا کہوں گا

کہوں آنٹی اب میں چاچی کو کیوں کر
پکاروں میں ناموں سے باجی کو کیونکر
کہوں ماما، ممی، میں امی کو کیونکر
میں اچھی روایت پہ چلتا رہوں گا
میں اب اپنے ابا کو ابا کہوں گا

میں چاچا کو انکل نہ بولوں گا ہرگز
نہ اغیار کا مال مولوں گا ہرگز
خلافِ ادب لب نہ کھولوں گا ہرگز
جو اس راہ میں ہو مشقت سہوں گا
میں اب اپنے ابا کو ابا کہوں گا

کزن کیوں کہوں رشتہ داروں کو آخر
میں اک نام کیوں دوں ہزاروں کو آخر
نہ کیوں روکوں جدت کے ماروں کو آخر
میں اپنی سی کوشش تو کرتا رہوں گا
میں اب اپنے ابا کو ابا کہوں گا

اثر خیر و برکت بھی اس میں چھپی ہے
ہماری روایت بھی اس میں چھپی ہے
سعادت، محبت بھی اس میں چھپی ہے
میں اغیار کی سمت مائل نہ ہوں گا
میں اب اپنے ابا کو ابا کہوں گا

www.bazm.og

تم نہ بدلنا مرے بچو

اب سنتِ سرکار ﷺ پہ چلنا مرے بچو
بدلے یہ جہاں تم نہ بدلنا مرے بچو

نقالئ کفار جہنم کا ہے رستہ
تم سانچۂ اسلام میں ڈھلنا مرے بچو

ابلیس تو انسان کا دشمن ہے ازل سے
ابلیس کے رستے پہ نہ چلنا مرے بچو

ہرگز نہ کبھی مولنا مولیٰ کے غضب کو
آگے نہ کبھی حد سے نکلنا مرے بچو

ہیں بغض و حسد نارِ جہنم کی شعائیں
ہرگز کسی بچے سے نہ جلنا مرے بچو

جو بچے کہ ضدی ہیں وہ اچھے نہیں ہوتے
اب تم نہ کسی شے پہ مچلنا مرے بچو

دنیا ہی میں عادات کو تم اپنی سنوارو
عقبیٰ میں کہیں ہاتھ نہ ملنا مرے بچو

غربت میں بھی کرنا نہ فراموش خودی کو
غیروں کے نوالوں پہ نہ پلنا مرے بچو

www.bazm.org

السلام علیکم

کرو میرے یار السلام علیکم
بناؤ شعار السلام علیکم

ملے جب بھی کوئی مسلمان تم کو
ہو بے اختیار السلام علیکم

یہ نیکی ہے، نیکی میں سبقت ہے بہتر
ہے کیوں تم پہ بار السلام علیکم

ہے کب نیکی محدودِ محراب و منبر
سرِ رہ گزار السلام علیکم

مٹاتا ہے آپس کی بغض و عداوت
بڑھاتا ہے پیار السلام علیکم

دعا ہے، دعاؤں سے شرمانا کیسا
بصد افتخار السلام علیکم

نہ اکتاؤ تکرارِ سنت سے ہرگز
کرو بار بار السلام علیکم

طوالت نصیحت کو زحمت نہ کر دے
کرو اختصار السلام علیکم

آموں کی بہار

وہ خواب بھی کیا خواب تھا، تاحدِ نظر آم
یاں آم تھا واں آم، اِدھر آم اُدھر آم

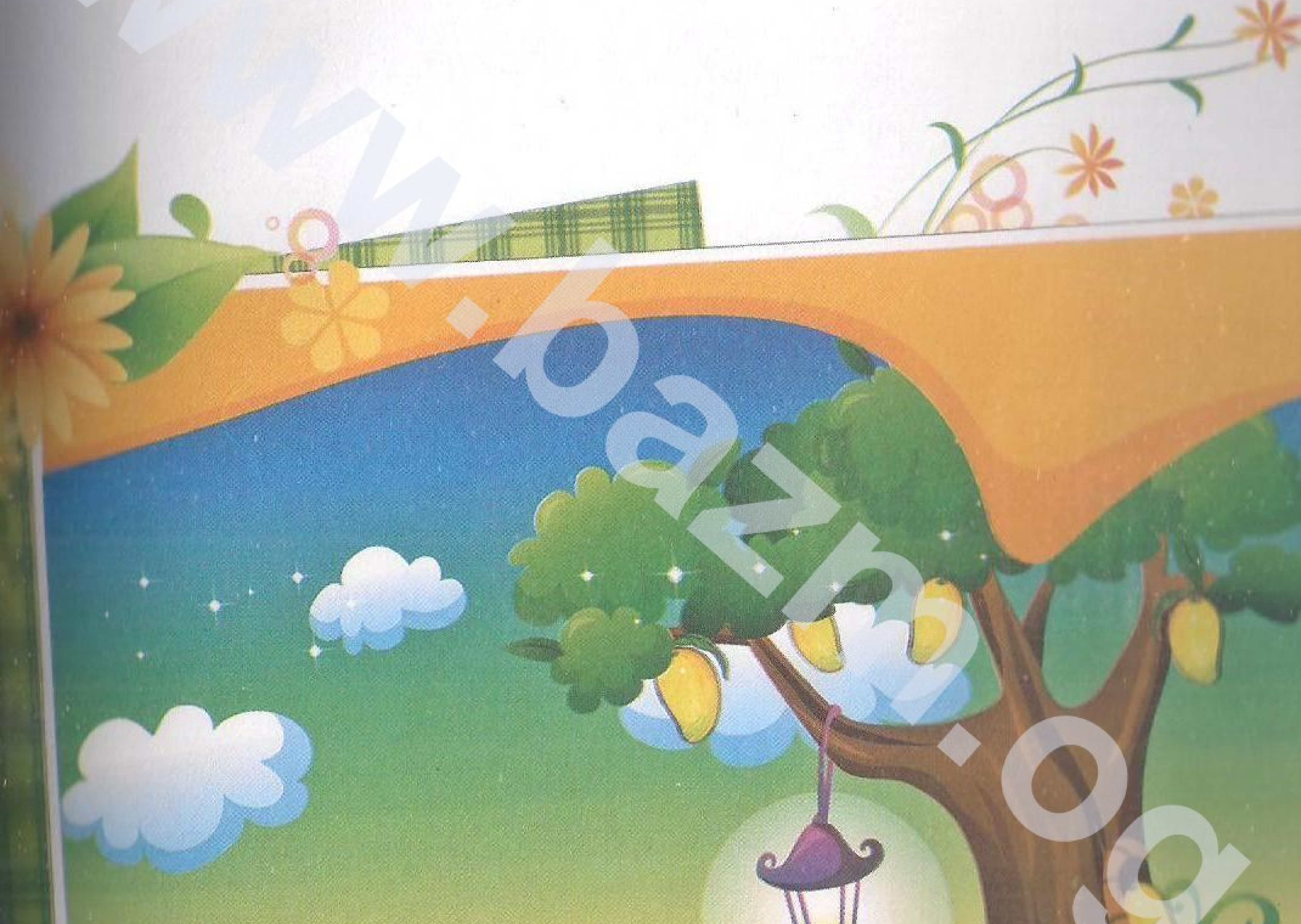

آم آرہا ہے

مرا جذبۂ شوق کام آ رہا ہے
کہ بازار میں دیکھو آم آ رہا ہے
غریب و امیر اس کے شیدائی یکساں
پسندیدۂ خاص و عام آ رہا ہے
کسی مقتدی کو خریدوں میں کیونکر
کہ جب خود پھلوں کا امام آ رہا ہے
سب ہاتھوں کو پھیلائیں آنکھیں بچھائیں
پھلوں میں وہ عالی مقام آ رہا ہے
وہ چونسا، سرولی، وہ سندھڑی وہ فضلی
وہ آموں کا اک اژدھام آ رہا ہے
ہے لنگڑا پہ لنگڑاتے لنگڑاتے دیکھو
وہ محبوبِ مَن خوش خرام آ رہا ہے
مجھے ہے خوشی جو ہیں دیوانے اس کے
آثر ان میں میرا بھی نام آ رہا ہے

www.ibazm.org

آم کا شوق

آم کو ہم نے جو موضوع بنا رکھا ہے
ناقدِ آم نے کیوں شور مچا رکھا ہے

ذوق مل جائے جو اعلیٰ تو پتہ چل جائے
آم میں رب نے کوئی خاص مزہ رکھا ہے

خاص لوگوں کے لیے کب کیا مخصوص اسے
آم کو رب نے سرِ عام سجا رکھا ہے

گر یہ ابھرا تو جہاں بھر میں مچے گی ہلچل
آم کا شوق ابھی ہم نے دبا رکھا ہے

خوشبوئے آم چھپاؤ گے کہاں تک ہم سے
تم نے جو آم کی پیٹی کو چھپا رکھا ہے

غیر محفوظ جو پایا اسے ہم نے باہر
توند کو آم کا گودام بنا رکھا ہے

آم کے نام سے بدنام ہے دنیا میں آثرؔ
طعن و الزام نے الفت کو بڑھا رکھا ہے

آم ہے، اور آم ہے اور آم ہے

چھٹیاں ہیں، میں ہوں، میٹھا آم ہے
اور اب میرا بھلا کیا کام ہے

مینگو کھانا اور پینا مِلک شیک
شغل اب اپنا یہ صبح و شام ہے

گرمیاں ہیں گرمیاں ہیں گرمیاں
آم ہے، اور آم ہے اور آم ہے

ناشتہ، کھانا، ڈنر، یا لنچ ہو
آم کے موسم میں نذرِ آم ہے

میں نہیں چھوڑوں اب لنگڑے کی ٹانگ
چوس لوں گا چونسا ایسا آم ہے

آم کہتا ہے جسے سارا جہاں
واقعی شاہِ ثمر کا نام ہے

اس کی قوت کا بھلا کیا پوچھنا
فوقِ صدہا پستہ و بادام ہے

شوق جس کو آم کھانے کا نہیں
ذوق میں وہ ہمسرِ اَنعام ہے

سب پھلوں کا جب تقابل ہو آثر
آم ہی بس قابلِ اِنعام ہے

www.bazm.org

آم کا خاندان

گرمیاں اس طرح مناتا ہوں
شیک پیتا ہوں آم کھاتا ہوں

آم کا خاندان ہے گھر میں
اس کے ہر فرد کو بلاتا ہوں

لنگڑا آتا ہے جب کہ لنگڑاتا
اس کو میں پیٹ میں بٹھاتا ہوں

جب کہ کرتا ہوں چونسے کو چوائس
گٹھلی تک چوس چوس جاتا ہوں

ہے سرولی کہ سر ولی ہے وہ
سیر ہو کر اسے میں کھاتا ہوں

جس کو انور رٹول کہتے ہیں
اس کے انوار خوب پاتا ہوں

فضلی کی بھی عجب فضیلت ہے
فیض اس کا میں خوب اٹھاتا ہوں

اور طوطا پری ہے جس کا نام
اس کو لمحوں میں میں اڑاتا ہوں

ساری دنیا کی نعمتیں کھا کر
اپنے مولیٰ کے گیت گاتا ہوں

آم کے بغیر

بے کل ہے روح دل ہے حزیں آم کے بغیر
گرمی میں کوئی لطف نہیں آم کے بغیر

آتا ہے صرف آم کے دیدار میں مزہ
منظر نہیں ہے کوئی حسیں آم کے بغیر

وہ خاص ہو کہ عام ہو، موسم میں آم کے
آئے نہ کوئی میرے قریں آم کے بغیر

ہلچل نہیں ہے قلب میں جل تھل نہیں ہے چشم
بنجر ہے گویا دل کی زمیں آم کے بغیر

میری طرف سے پیشگی ہو معذرت قبول
دعوت جو منعقد ہو کہیں آم کے بغیر

مشہور خوش مزاج ہے یاروں میں وہ مگر
ہے پرشکن آثرؔ کی جبیں آم کے بغیر

ان میں کوئی مٹھاس نہیں ذائقہ نہیں
نظمیں آثرؔ جو تم نے لکھیں آم کے بغیر

آم ہی آم ہے

جدھر دیکھتا ہوں ادھر آم ہے
ارے آم کیا ہے سرِ عام ہے

جو پھیکا ہے کھٹا ہے کب آم ہے
کہ وہ آم پر ایک الزام ہے

اسے لوگ کہتے ہیں کیری ہے یہ
جو بچہ ہے کچا ہے اور خام ہے

مجھے گرمیاں ہیں جبھی تو پسند
کہ اس میں فقط آم ہی آم ہے

سرولی ہے چوسا ہے طوطا پری
کہ لنگڑے کا بھی تو بڑا نام ہے

اسے لوگ کہتے ہیں شاہِ ثمر
یہ بندوں پہ مولیٰ کا انعام ہے

خریدوں میں کس طرح پھل دوسرے
کہ موجود بازار میں آم ہے

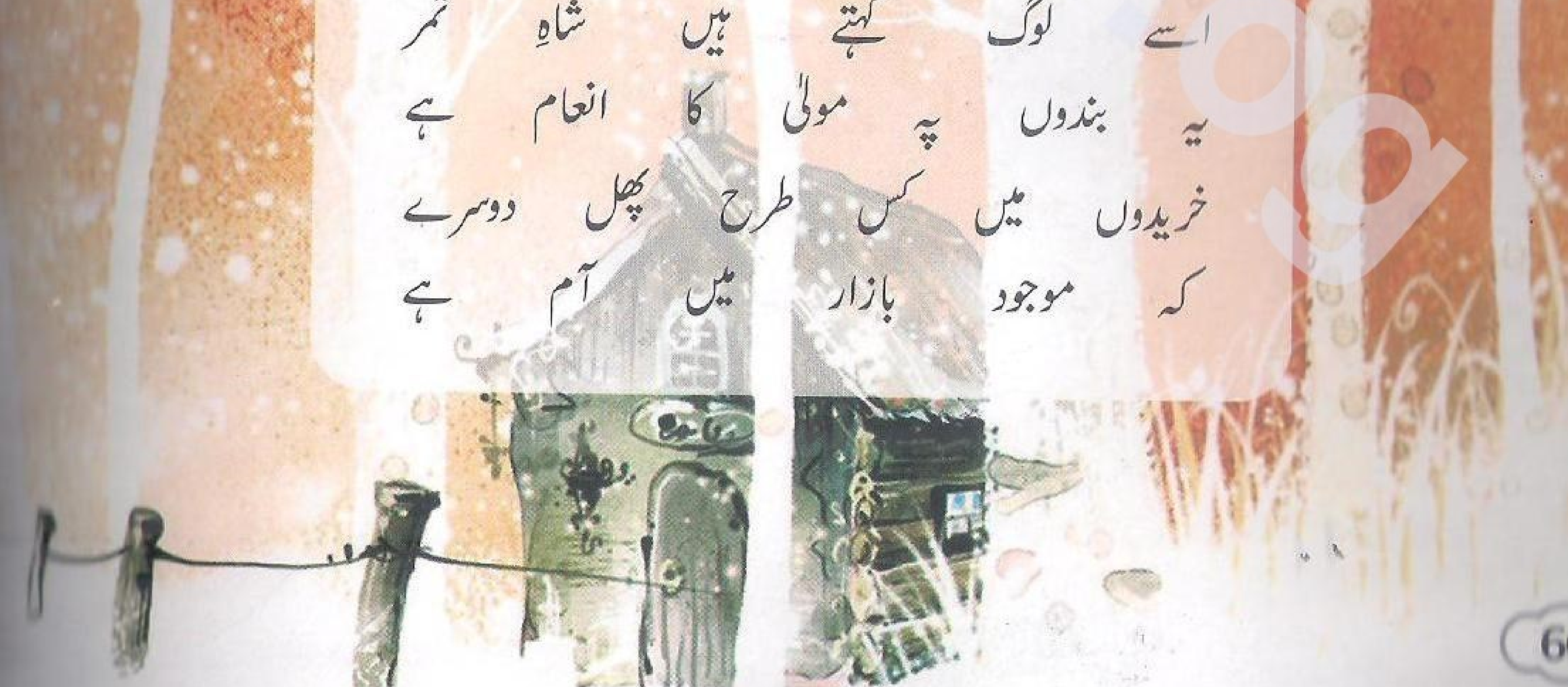

تعزیتِ فرقتِ محبوب

وہ پوچھتے ہیں کس لئے چہرہ اتر گیا
سنیے! خدانخواستہ کیا کوئی مر گیا

کیا کھو گیا ہے آپ کا بٹوہ جنابِ من
یا جیب کترا، جیب کہیں صاف کر گیا

کیا چوری ہو گئی ہے کہیں بھینس آپ کی
یا بیل راہِ راست سے ہٹ کر ٹکر گیا

کیا دشمنوں کی آج طبیعت خراب ہے
یا دل کسی چڑیل کے سائے سے ڈر گیا

دل ہی تو ہے یہ، سنگ یا آہن تو ہے نہیں
اصرارِ تعزیت پہ بالآخر بپھر گیا

رو کر کہا کہ آپ کو اس کی خبر نہیں؟
مہمان آیا، آتے ہی واپس وہ گھر گیا

اب تو سمجھ گئے، کہ ہوں مغموم کس لئے
محبوب دوست ''آم'' کا موسم گزر گیا

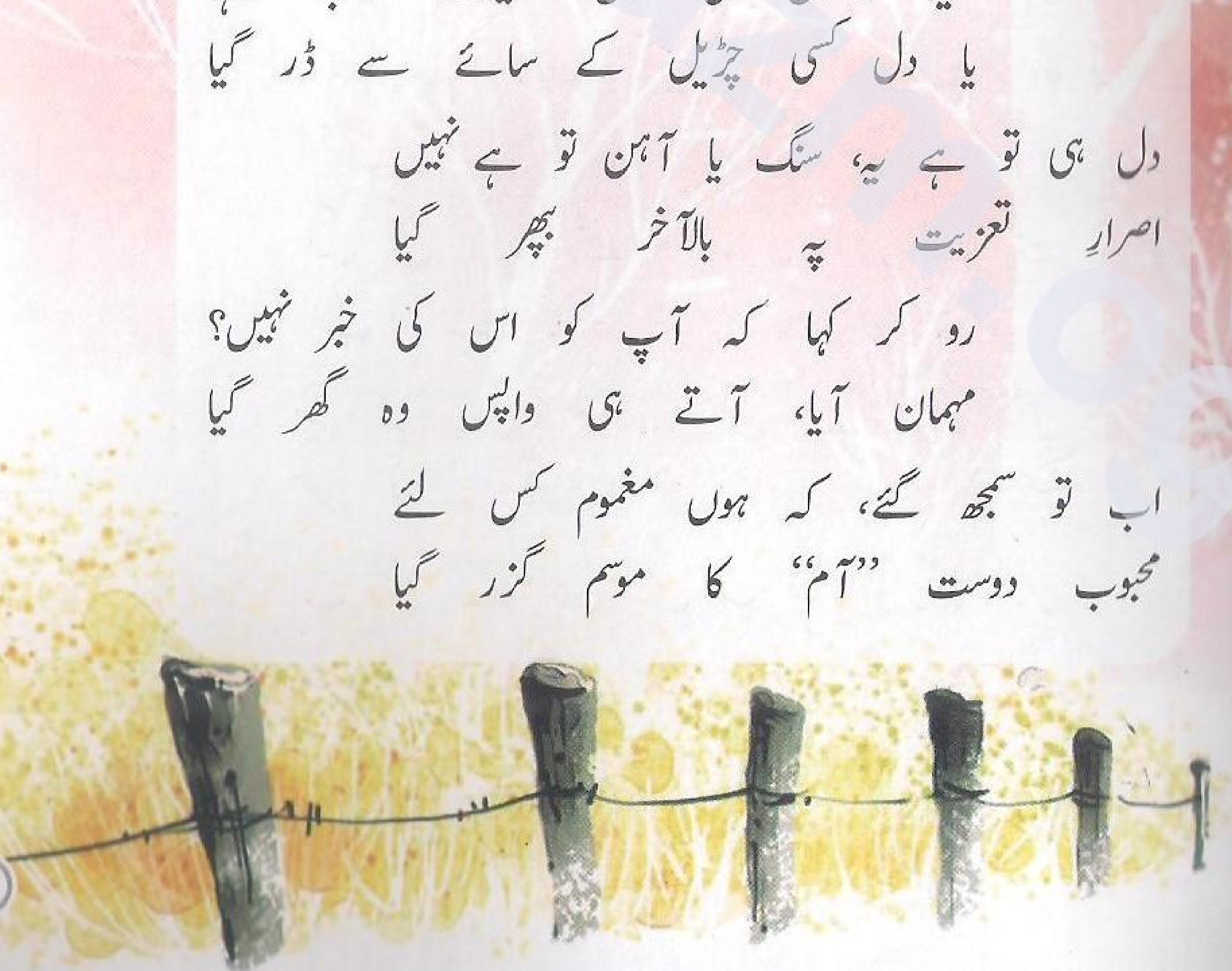

آم رخصت ہو گیا

آہ صد افسوس ہے پھر آم رخصت ہو گیا
جس کو کھاتا تھا میں صبح و شام رخصت ہو گیا

کیوں نہ اس غم پر پڑھوں میں "اناللہ" دوستو
درحقیقت رب کا اک انعام رخصت ہو گیا

حوصلہ رکھ منتظر رہ موسمِ گرما کا پھر
بین مت کر اب دلِ ناکام، رخصت ہو گیا

دیکھنے سے جس کے ہوتی تھیں نگاہیں شادباد
جس سے پاتا تھا یہ دل آرام رخصت ہو گیا

روکنا چاہا بہت لیکن وہ نکلا بے وفا
آخرش محبوبِ خاص و عام رخصت ہو گیا

پھیکی لگتی ہے مجھے تو زندگی اس کے بغیر
کیف و لذت کا وہ شیریں جام رخصت ہو گیا

سیر کیا ہوتی طبیعت، بطن ہے خالی ابھی
چھوڑ کر وہ، مجھ کو تشنہ کام رخصت ہو گیا

اب کسی کے جال میں یہ قید ہو سکتا نہیں
تھا اثرؔ جس کا اسیرِ دام رخصت ہو گیا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بچوں کا اسلام پڑھو

جانتے ہو تم میرا نام
میں ہوں بچوں کا اسلام

بچوں کا اسلام پڑھو تم

رحمانی احکام پڑھو تم
شیطاں ہے ناکام پڑھو تم
صبح پڑھو تم شام پڑھو تم
بچوں کا اسلام پڑھو تم

مت دِکھاؤ اپنے دیدے
دیکھو مت شیطانی جریدے
اللہ کا پیغام پڑھو تم
بچوں کا اسلام پڑھو تم

گالی دو ہرگز نہ کسی کو
اچھی اچھی باتیں سیکھو
کیوں تہمت الزام پڑھو تم
بچوں کا اسلام پڑھو تم

دینِ حق پر مرنا ہے تو
دل کو منور کرنا ہے تو
مولیٰ کا انعام پڑھو تم
بچوں کا اسلام پڑھو تم

گمراہوں کی راہ سے بچنا
مظلوموں کی آہ سے بچنا
ظالم کا انجام پڑھو تم
بچوں کا اسلام پڑھو تم

میں ہوں بچوں کا اسلام

بعدِ دعا اور قبلِ کلام   پیارے بچو تم کو سلام
جانتے ہو تم میرا نام
میں ہوں بچوں کا اسلام

عمدہ بھی ہوں سادہ بھی   پڑھتے ہیں مجھ کو دادا بھی
بچے مفت میں ہیں بدنام
میں ہوں بچوں کا اسلام

ماموں اور ممانی بھی   قاری یہ دادی نانی بھی
میں مقبولِ خاص و عام
میں ہوں بچوں کا اسلام

پورے پاکستان میں آج   کب ہوں تعارف کا محتاج
کافی ہے بس میرا نام
میں ہوں بچوں کا اسلام

قرآں کی تشریح کے ساتھ   دلچسپی، تفریح کے ساتھ
حق کا دیتا ہوں پیغام
میں ہوں بچوں کا اسلام

قصے اور لطیفے بھی   رنگارنگ شگوفے بھی
دلکش، رنگیں میرا جام
میں ہوں بچوں کا اسلام

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گمراہی سے بچاتا ہوں راہِ حق دکھلاتا ہوں
راہنما ہوں ہر ہر گام
میں ہوں بچوں کا اسلام

دامنِ ذوق بھرو بچو میری قدر کرو بچو
سمجھو مولیٰ کا انعام
میں ہوں بچوں کا اسلام

نثر کے اعلیٰ گہر مجھ میں منظوماتِ آثر مجھ میں
پُرتاثیر میرا کلام
میں ہوں بچوں کا اسلام

خاص نمبر

خاص لوگوں کو بتانا چاہیے
خاص نمبر خاص آنا چاہیے

جو چھپے ماچس کی ڈبیہ پر فقط
ان لطیفوں کو بھلانا چاہیے

جن لطیفوں سے جبیں ہو پُرشکن
جان اب ان سے چھڑانا چاہیے

صرف پھیکی مسکراہٹ کی بجائے
کھُل کھُلا کر کِھلکِھلانا چاہیے

اشتیاق احمد چچا کے خامہ سے
اشتیاق اپنا بڑھانا چاہیے

پیارے پیارے آم کے اشعار سے
خاص نمبر کو سجانا چاہیے

خاص نمبر شائع ہو جانے کے بعد
آم نمبر بھی تو آنا چاہیے

آم نمبر جب چھپے تو، آم کا
ٹوکرا بھی ساتھ آنا چاہیے

ٹوکرے پر یاد آیا، ٹوکرا
اب تو ردّی کا ہٹانا چاہیے

جو اشاعت کے نہ ہوں قابل خطوط
ان کو دریا میں بہانا چاہیے

پھر کہیں گے بچے ایڈیٹر کو تو
خط بہانے کا بہانہ چاہیے

خط پہ یاد آیا کہ ہر ہفتے ہمیں
خود ہی اپنا خط بنانا چاہیے

یاں بنانا سے نہیں کیلا مراد
کب اکیلا کیلا کھانا چاہیے

ذکر جب کھانے کا آیا بھول سے
پھر تو کھانا یاد آنا چاہیے

یاد آنے پر ہمیں یاد آ گیا
یادِ ماضی بھول جانا چاہیے

حال کو تبدیل کر کے دوستو
اپنا مستقبل سجانا چاہیے

اصل مستقبل تو عقبیٰ ہے اثر
دارِ عقبیٰ کو سجانا چاہیے

www.bazm.og

ماہِ صیام اور
عیدین کی رونقیں

سجدوں سے چاند رات سجاؤ کہ عید ہے
اٹھو علی الصباح نہاؤ کے عید ہے

رمضان مبارک

رحمت کی گھٹا چھائی ہے ہر آن، مبارک
کل عالمِ اسلام کو رمضان مبارک

آزاد ہے روحانیتِ صاحب ایماں
پابند ہے زنجیر میں شیطان، مبارک

دشوار ہوئی ماہِ مبارک میں برائی
اور دین پہ چلنا ہوا آسان، مبارک

روزہ ہے گناہوں کے لیے ڈھال، بہر حال
سرکارِ دوعالم کا ہے فرمان مبارک

ایماں کو حسیں کر دیا رمضاں کی بدولت
اللہ تعالیٰ کا یہ احسان مبارک

طاعات و عبادات و مناجات، خوشا بخت
اور سننا تراویح میں قرآن مبارک

فساق بھی عشاق کا پہنے ہیں لبادہ
رمضانِ مبارک کا یہ فیضان مبارک

بندوں پہ یہ لازم ہے آثرؔ قدر کریں خوب
آیا ہے خدا پاس سے مہمان مبارک

www.bazm.og

آیا مہِ صیام

قلب و نظر کو روح کو بھایا مہِ صیام
پھر اک نرالی شان سے آیا مہِ صیام

بدبخت ہے وہ جس نے کہ روزے قضا کیے
خوش بخت ہے وہ جس نے کہ پایا مہِ صیام

خود سر چھپائے پھرنے لگی معصیت کی دھوپ
رحمت کا ابر بن کے جو چھایا مہِ صیام

ہرجائیوں میں، اہلِ وفا میں تمیز ہو
مولیٰ نے اس لیے بھی بنایا مہِ صیام

اس ماہ میں بھی رب کو جو راضی نہ کر سکا
بس یوں سمجھ لو اس نے گنوایا مہِ صیام

اس کو ہوا نصیب ولایت کا گلستاں
تقویٰ کے گل سے جس نے سجایا مہِ صیام

بدلے میں بھوک پیاس کی برداشت کے اثر
بخشش کا توشہ ساتھ ہی لایا مہِ صیام

www.iqbalkalmati.blogspot.com

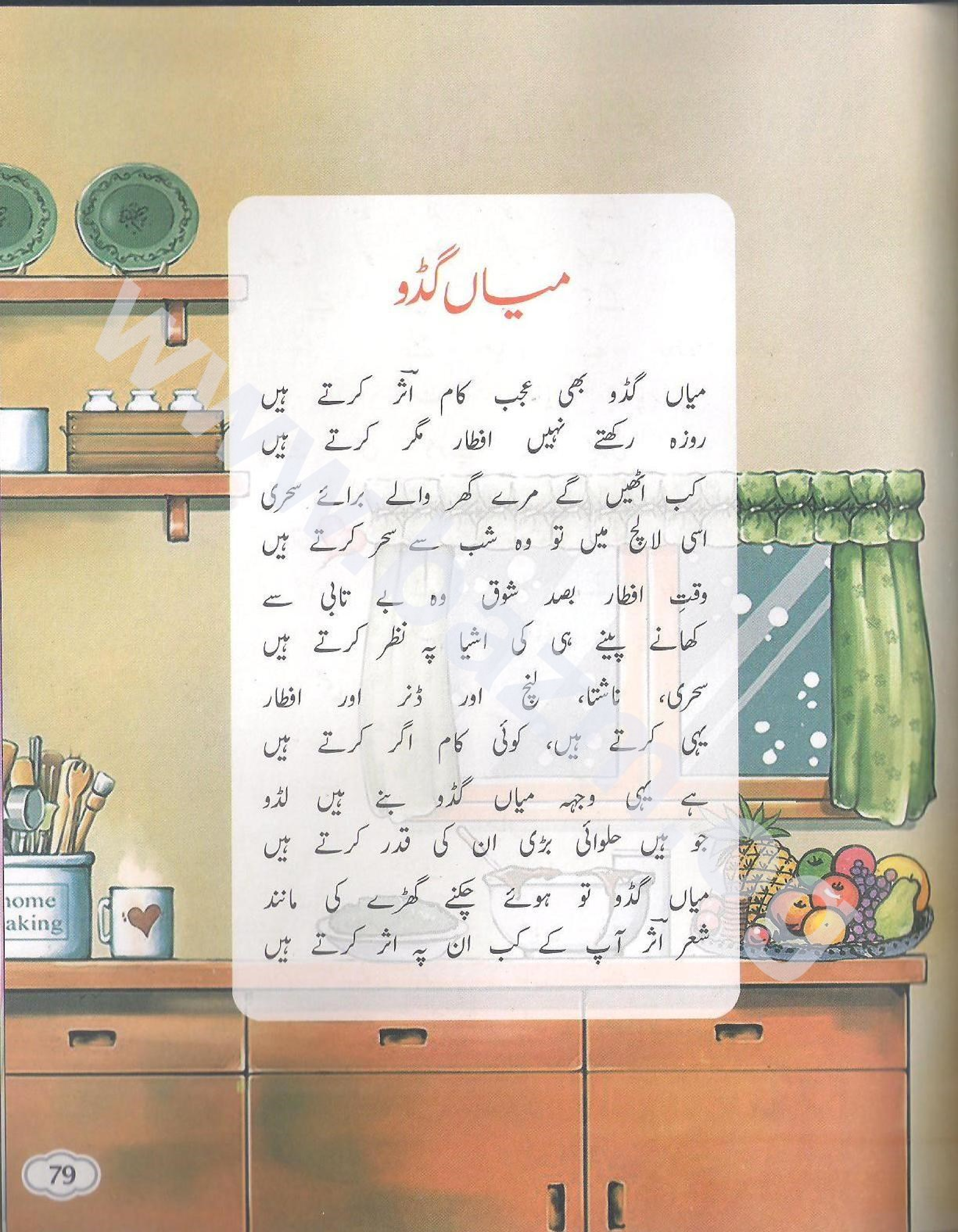

میاں گڈو

میاں گڈو بھی عجب کام آثر کرتے ہیں
روزہ رکھتے نہیں افطار مگر کرتے ہیں

کب اٹھیں گے مرے گھر والے برائے سحری
اسی لالچ میں تو وہ شب سے سحر کرتے ہیں

وقتِ افطار بصد شوق وہ بے تابی سے
کھانے پینے ہی کی اشیا پہ نظر کرتے ہیں

سحری، ناشتا، لنچ اور ڈنر اور افطار
یہی کرتے ہیں، کوئی کام اگر کرتے ہیں

ہے یہی وجہ میاں گڈو بنے ہیں لڈو
جو ہیں حلوائی بڑی ان کی قدر کرتے ہیں

میاں گڈو تو ہوئے چکنے گھڑے کی مانند
شعر آثر آپ کے کب ان پہ اثر کرتے ہیں

منے میاں نے روزہ رکھا

وقتِ سحر وہ از خود جاگے
منہ دھونے کو اٹھ کر بھاگے
کھانے پینے میں تھے آگے
منے میاں نے روزہ رکھا
بسکٹ کھایا پاپڑ چکھا

دن چڑھتے ہی دھوپ جو چھائی
کھائی فوراً دودھ ملائی
مقصد تھا بس روزہ کشائی
منے میاں نے روزہ رکھا
بسکٹ کھایا پاپڑ چکھا

چیونگم بھی تا دیر چبائے
روٹی سالن سب کچھ کھائے
پانی پینے سے گھبرائے
منے میاں نے روزہ رکھا
بسکٹ کھایا پاپڑ چکھا

بھولا پن خود اِس سے عیاں ہے
پوچھا ہم نے روزہ کہاں ہے
بولے وہ بکسے میں نہاں ہے
منے میاں نے روزہ رکھا
بسکٹ کھایا پاپڑ چکھا

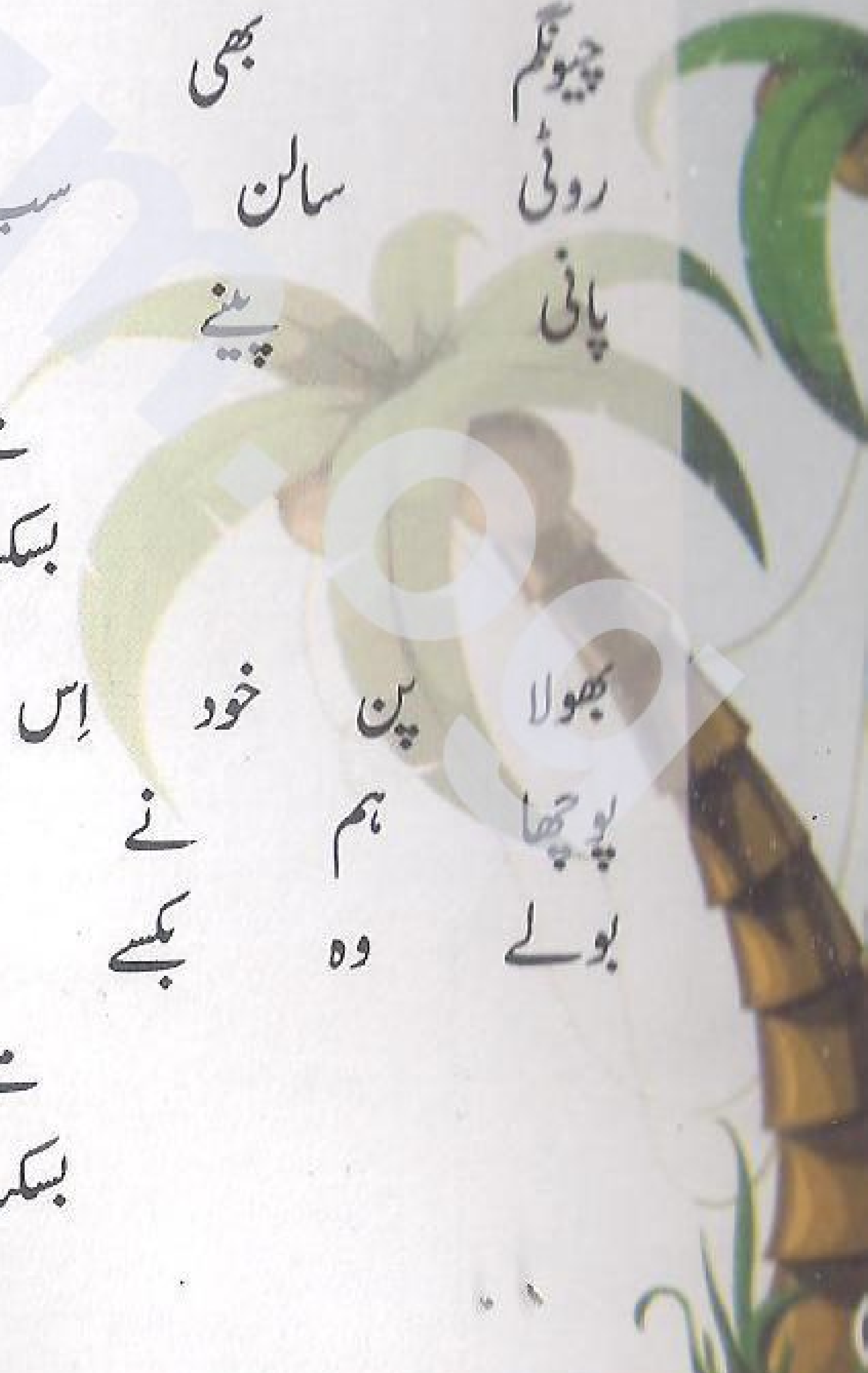

سوئے نہیں وہ دن بھر جاگے
کھیلے کودے دوڑے بھاگے
افطاری میں سب سے آگے
منے میاں نے روزہ رکھا
بسکٹ کھایا پاپڑ چکھا

امی ابو تو شاداں تھے
باہر والے سب حیراں تھے
منے میاں پھر منے میاں تھے
منے میاں نے روزہ رکھا
بسکٹ کھایا پاپڑ چکھا

www.bazm.og

شب قدر

پلک بھی جھپکنے سے ڈرتے ہیں ہم
شب قدر کی قدر کرتے ہیں ہم

دعا رب سے رو کر جو کرتے ہیں ہم
تو دامن عطاؤں سے بھرتے ہیں ہم

ادا ہوں حقوق و فرائض یہاں
کہ محشر کی پیشی سے ڈرتے ہیں ہم

ہوں جب بھی کبھی غفلتوں کا شکار
فلک سے زمیں پر اترتے ہیں ہم

بڑھیں کیوں نہ ذکر و عبادات میں
دم عشقِ الٰہی کا بھرتے ہیں ہم

تجھے بھول جائیں تو لگ جائے زنگ
تجھے یاد کر کے نکھرتے ہیں ہم

درِ حق تعالیٰ کی تحصیل کو
رہِ مصطفیٰ ﷺ سے گزرتے ہیں ہم

کبھی غفلتوں سے ہوں بدحال تو
ترا نام لے کر سنورتے ہیں ہم

چندا ماموں

ستم یوں نہ فرمایئے چندا ماموں
بعجلت نکل آیئے چندا ماموں

خفا ہوں گے ورنہ یہ بھانجے زمیں پر
بس اب جلوہ دکھلایئے چندا ماموں

مری پیاری امی کے بھائی ہیں جب آپ
مرے گھر بھی آ جایئے چندا ماموں

بنا آپ کی دید کے عید کیا ہو
ذرا خود ہی بتلایئے چندا ماموں

کبھی آپ سے میں نہ مانگوں گا چندہ
بلاخوف آ جایئے چندا ماموں

سعودی عرب میں تو دیکھے گئے آپ
یہاں بھی نظر آیئے چندا ماموں

تکیں آپ کی راہیں میری نگاہیں
قدم رنجہ فرمایئے چندا ماموں

نہ کیجے قیام آپ بے شک زمیں پر
سویاں تو کھا جایئے چندا ماموں

میٹھی میٹھی عید

یوں میٹھی میٹھی عید کی خوشیاں منائیں گے
پڑھ کر نماز، خوب سویاں اڑائیں گے

پہنیں گے زرق برق لبادے بصد خوشی
گھومیں پھریں گے، اچھلیں گے کودیں گے گائیں گے

بیٹھیں گے پشتِ اونٹ پہ ہو جائیں گے بلند
یوں سارے ہی محلے کے چکر لگائیں گے

آپس کی میل جول سے محظوظ ہوں گے سب
اک دوسرے کے گھر میں بھی آئیں گے جائیں گے

گھر میں جگہ نہ ہو تو کوئی بات ہی نہیں
ہم اپنے دوست، یار کو دل میں بٹھائیں گے

رکھیں گے یاد صدقہ و خیرات سے انہیں
محتاج کو غریب کو کیونکر بھلائیں گے

شہدائے دین حق ہوں فراموش کس طرح
وہ ہر قدم پہ ہم کو آخر یاد آئیں گے

که عید ہے

سجدوں سے چاند رات سجاؤ کہ عید ہے
اٹھو علی الصباح نہاؤ کہ عید ہے

اے دوست عیدگاہ کو آؤ کہ عید ہے
رب کے حضور سر کو جھکاؤ کہ عید ہے

خود اچھے کھانے پکاؤ کہ عید ہے
چولہا غریب کا بھی جلاؤ کہ عید ہے

مقہور مومنین کے حق میں دعا کرو
مت اپنے بھائیوں کو بھلاؤ کہ عید ہے

مت مولنا خوشی میں گناہوں کی گندگی
اب نیکیوں کا مال کماؤ کہ عید ہے

سینے میں کینہ رکھنا خدا کو نہیں پسند
روٹھے ہوؤں کو بڑھ کے مناؤ کہ عید ہے

وسعت جو دی ہے رب نے، سویاں، مٹھائیاں
خود کھاؤ دوسروں کو کھلاؤ کہ عید ہے

بعدِ مہِ صیام جو غفلت کا ہیں شکار
سوئے ہوئے دلوں کو جگاؤ کہ عید ہے

شرماتا ہے بکرا

یقیناً خود پہ اتراتا ہے بکرا
فقط ''میں میں'' ہی چِلاتا ہے بکرا

کوئی اس کے مقابل لاکھ بولے
بس اپنی دھن میں ہی گاتا ہے بکرا

میں آیا ہوں فلاں کے گھر میں دیکھو
زمانے بھر کو بتلاتا ہے بکرا

جو ''دس'' سے کم لگائے اس کی قیمت
اسے خاطر میں کب لاتا ہے بکرا

نہیں آسان بکرے تک رسائی
بڑی مشکل سے ہاتھ آتا ہے بکرا

کوئی گاہک جو چاہے دانت گننا
جھکا کر سر کو شرماتا ہے بکرا

اسے پانی سے نہلاتے ہیں بچے
لہو سے خود کو نہلاتا ہے بکرا

تگ و دَو سے مِلا کرتا ہے لیکن
سہولت سے چلا جاتا ہے بکرا

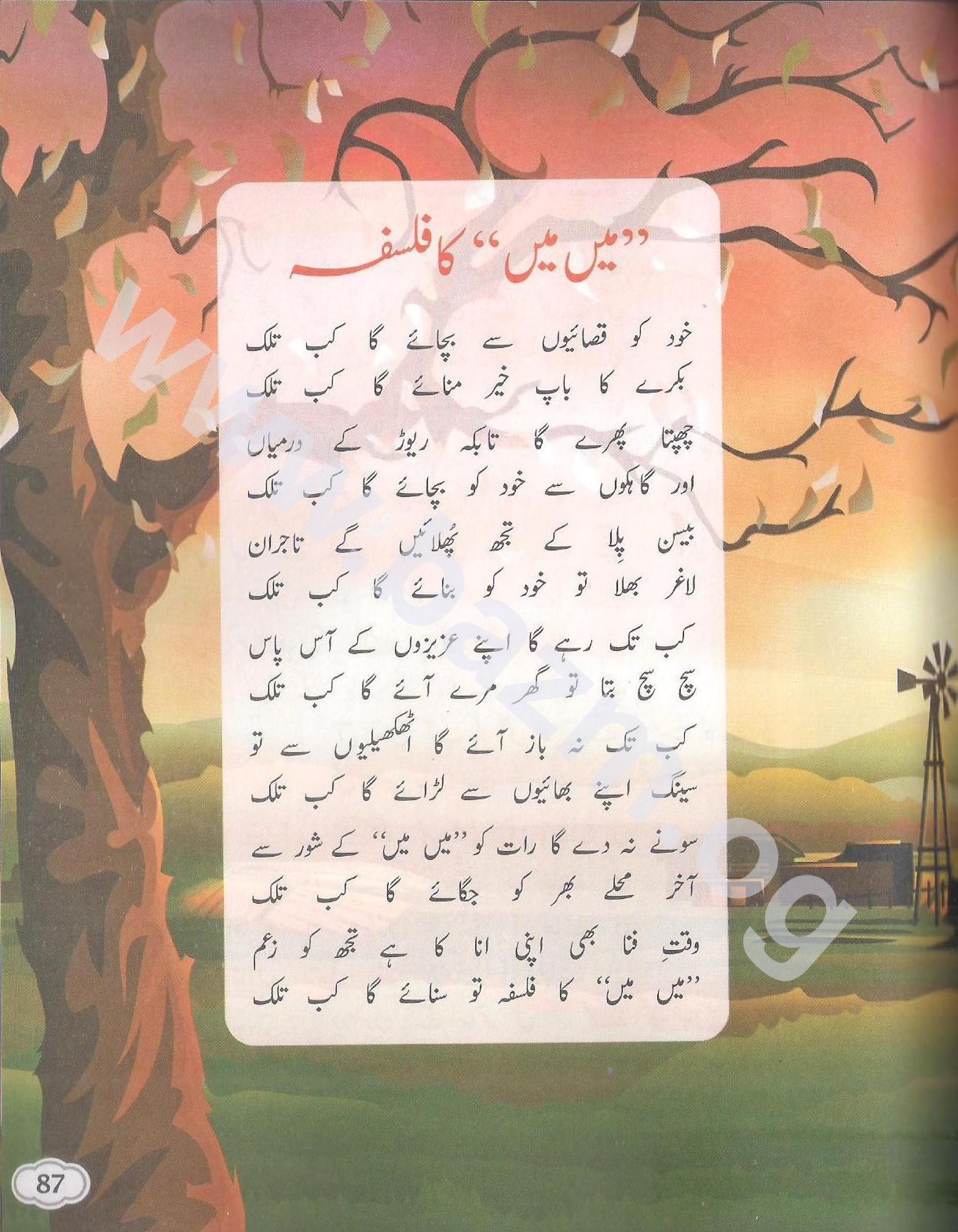

''میں میں'' کا فلسفہ

خود کو قصائیوں سے بچائے گا کب تلک
بکرے کا باپ خیر منائے گا کب تلک

چھپتا پھرے گا تابکہ ریوڑ کے درمیاں
اور گاہکوں سے خود کو بچائے گا کب تلک

بیسن پلا کے تجھ پھُلائیں گے تاجران
لاغر بھلا تو خود کو بنائے گا کب تلک

کب تک رہے گا اپنے عزیزوں کے آس پاس
سچ سچ بتا تو گھر مرے آئے گا کب تلک

کب تک نہ باز آئے گا اٹھکیلیوں سے تو
سینگ اپنے بھائیوں سے لڑائے گا کب تلک

سونے نہ دے گا رات کو ''میں میں'' کے شور سے
آخر محلے بھر کو جگائے گا کب تلک

وقتِ فنا بھی اپنی انا کا ہے تجھ کو زعم
''میں میں'' کا فلسفہ تو سنائے گا کب تلک

منے میاں کی گائے

پیش جب منے میاں نے گھر میں اپنی رائے کی
ابو ابو ہم بھی قربانی کریں گے گائے کی
جونہی ابو نے سنی یہ رائے فوراً ہائے کی
اسقدر مہنگائی میں قربانی وہ بھی گائے کی
اس کی خاطر تو ہمیں گھر بیچنا پڑ جائے گا
گھر کرائے کا ہمیں پھر دیکھنا پڑ جائے گا

پھر کہا منے نے ابو دل بڑا کر لیجیے
آپ قربانی کا پہلے حوصلہ کر لیجیے
اس عبادت کو نہیں ہرگز قضا کر لیجیے
سورۂ بقرا کو پڑھ کر ہی دعا کر لیجیے
حق تعالیٰ آپ کو بھی دیں گے وسعت گائے کی
جمع ہو جائے گی آسانی سے قیمت گائے کی

گائے کے آنے سے گھر بھر میں خوشی آجائے گی
غم کی تاریکی چھٹے گی روشنی آ جائے گی
بند ہو گا رونا، ہونٹوں پر ہنسی آ جائے گی
سچ بتاؤں زندگی میں زندگی آ جائے گی
دوستوں کے ساتھ مل کر گائے کو ٹہلائیں گے
باوجودِ موسمِ سرما اسے نہلائیں گے

وقف ہو جائیں گے ہم گائے کی خدمت کے لیے
رات بھر جاگیں گے ہم اس کی حفاظت کے لیے
سہرا پہنائیں گے اس کے رخ پہ زینت کے لیے
آئیں گے احباب گائے کی زیارت کے لیے
گائے کی تعریف میں مل کر قصیدے گائیں گے
عید کے دن کر کے قربانی اسی کو کھائیں گے

جانبِ قربان گہ لے جائیں گے اعزاز سے
سوئے مقتل وہ روانہ ہو گی اس انداز سے
خوفِ نیزہ کو گرا دے گی نگاہِ ناز سے
منہ کو آئیں گے کلیجے اس کے سوز و ساز سے
اپنے مالک کی رضا پر جان سے جائے گی وہ
یوں خدا پر جان دینا ہم کو سکھلائے گی وہ

www.bazm.org

اک گائے کی کہانی

اب کیا تمھیں سناؤں یہ بات ہے پرانی
پیدا میں جب ہوئی تھی زندہ تھی میری نانی
کہتی تھیں پیار سے وہ مجھ کو اے گاؤ رانی
اک گائے کی کہانی، ہے گائے کی زبانی

پھرتی تھی گاؤں میں جب کیا رُت تھی وہ سہانی
گاؤں کا پیارا منظر اس پر نئی جوانی
میں کیا کہوں مصیبت جب آئی ناگہانی
اک گائے کی کہانی، ہے گائے کی زبانی

انسان ایک آیا گاڑی میں پھر بٹھایا
لوسن کبھی دکھایا ڈنڈا کبھی لگایا
المختصر وہ مجھ کو پھر شہر لے کے آیا
اک گائے کی کہانی، ہے گائے کی زبانی

آلودگی فضا کی آئی نہ راس مجھ کو
شہروں کی اک ذرا بھی بھائی نہ گھاس مجھ کو
پر اپنے خانداں کا رکھنا تھا پاس مجھ کو
اک گائے کی کہانی، ہے گائے کی زبانی

غربت میں جیسے تیسے میں نے کیا گزارا
غصے پہ رکھا قابو اخلاق کو سنوارا
لے لیجیے قسم جو پاؤں کسی کو مارا
اک گائے کی کہانی، ہے گائے کی زبانی

آئی جو عید الاضحیٰ آئے قصائی بھائی
بغدے پہ ڈالا پانی اور دھار بھی لگائی
تیار ہو گئے وہ پھر آستیں چڑھائی
اک گائے کی کہانی، ہے گائے کی زبانی

میں بھی بہ عزم و ہمت قربان گاہ پہنچی
جوں ہی قصائیوں پر میری نگاہ پہنچی
یکلخت آسماں پر اک گرم آہ پہنچی
اک گائے کی کہانی، ہے گائے کی زبانی

حکمِ خدا پہ آخر قربان ہو گئی میں
خود اپنی جان سے بھی انجان ہو گئی میں
دربارِ ایزدی میں مہمان ہو گئی میں
اک گائے کی کہانی، ہے گائے کی زبانی

چائنا بکرا

جب ہم پہنچے بکرا منڈی
گرم تھی منڈی جیب تھی ٹھنڈی

بکروں کو حسرت سے دیکھا
بھیڑوں کو حیرت سے دیکھا

ان کو دیکھ کے ہم شرمائے
وہ تو ہمارے ہاتھ نہ آئے

سب پھرتے تھے محوِ حیرت
اک بکرے کی اتنی قیمت

ان سے تو انسان ہے سستا
اہلِ پاکستان ہے سستا

کاش کہ ہم بھی بکرے ہوتے
تخت پہ بیٹھے اکڑے ہوتے

اک بکرا جب ہم نے مُولا
اس نے فوراً جبڑا کھولا

زور سے اس کو چھینک جو آئی
بتیسی کو باہر لائی

پیر جب اس نے زور سے پٹخا
کُھر تھا نقلی فوراً چٹخا

سینگ جب اس کا ہم نے پکڑا
ہاتھ میں آیا جڑ سے اکھڑا
کان جو اس کے ہم نے کھینچے
کان اکھڑ کر ہاتھ میں پہنچے
دیکھ کے یوں حیران ہوئے ہم
بکرے پر قربان ہوئے ہم
تھا اک نازک آئینہ بکرا
نام تھا اس کا چائنا بکرا

مسکراؤ، کھلکھلاؤ

کئی فِٹ پر براجمان ہے تو
کیا کوئی گوشت کی دکان ہے تو

ایک بھاری بھرکم شخصیت کی شان میں قصیدہ

کئی فِٹ پر براجمان ہے تو
کیا کوئی گوشت کی دکان ہے تو

تجھ کو دیکھا تو بڑھ گیا ایماں
رب کی قدرت کی ایک شان ہے تو

تیری تعریف ہو بیاں کیونکر
سچ ہے ناقابلِ بیان ہے تو

آب و گِل کا کوئی ذخیرہ ہے
پانی مٹی کا اک مکان ہے تو

تجھ کو تشبیہ کس سے دے شاعر
صرف ٹیلہ نہیں چٹان ہے تو

بال بچوں کی تجھ کو حاجت کیا
خود اکیلا ہی خاندان ہے تو

آسماں تجھ سے مانگتا ہے پناہ
اور زمیں پر وبالِ جان ہے تو

وہ کرے گا مہینے بھر فاقہ
جس کے گھر میں بھی میہمان ہے تو

www.bazm.org

توتلی نظم

بُلا تَام تلنا بُلی بات اے
بھلا تَام تلنا بھلی بات اے
دَلا توتلا تَل میں تلتا اُوں بات
تَمد آئی تم تو لِلی بات اے
ملی بات میں تَاتنِی اے ادیب
بُوئت توب یہ آپ تی بات اے
نہ تولوں دا ہَلدِ میں اُلدو تی تان
دَناب ایتا تلنا بُلی بات اے
دَلت بات تلنا اے عادت دَلت
تَئ بات اے یہ تَئ بات اے
دُباں پل دو اپنی میں لاتا اوں دوت
ملے دل تے اندل وَئ بات اے
لِتھی توتلی ندم تم نے دو آد
اتَل یہ تو بِلتُل نئ بات اے

توتلی نظم کا ترجمہ

برا کام کرنا بری بات ہے
بھلا کام کرنا بھلی بات ہے

ذرا توتلا کر میں کرتا ہوں بات
سمجھ آئی تم کو مری بات ہے

مری بات میں چاشنی ہے عجیب
بہت خوب یہ آپ کی بات ہے

نہ توڑوں گا ہرگز میں اردو کی ٹانگ
جناب ایسا کرنا بری بات ہے

غلط بات کرنا ہے عادت غلط
سہی بات ہے یہ سہی بات ہے

زباں پر جو اپنی میں لاتا ہوں دوست
مرے دل کے اندر وہی بات ہے

لکھی توتلی نظم تم نے جو آج
آخر یہ تو بالکل نئی بات ہے

www.bazm.org

گڈو

مرے گھر میں جس وقت آتا ہے گڈو
مرے گھر کی رونق بڑھاتا ہے گڈو

کبھی ہم اٹھاتے ہیں گڈو کو سر پر
کبھی گھر کو سر پر اٹھاتا ہے گڈو

یہی اس کا مسلک ہے جاگو جگاؤ
جبھی سارے گھر کو جگاتا ہے گڈو

جو چیز اس کی خاطر کوئی مول لائے
تو لمحوں میں اس کو اڑاتا ہے گڈو

کہا اس کے اسکول کے ماسٹر نے
کہ پڑھتا نہیں ہے پڑھاتا ہے گڈو

شرارت کوئی اس نے کی ہے یقیناً
نہیں بے سبب مسکراتا ہے گڈو

پٹائی تو کرتا ہے وہ دوسروں کی
مگر خود ہی آنسو بہاتا ہے گڈو

یہی ایک خامی ہے اس میں ابھی تک
کہ چھپ چھپ کے گُڈی اڑتا ہے گڈو

اگر بھولا بھالا ہے شاطر نہیں ہے
جبھی بھائی بہنوں کو بھاتا ہے گڈو

انگلش سے اوائڈ

میں انگلش سے اوائڈ کر رہا ہوں
جبھی اردو کو سائڈ کر رہا ہوں

مرے فادر نے دی مجھ کو ٹریننگ
میں اپنے سن کو گائڈ کر رہا ہوں

میں ڈیڈی اور ماما میں مسلسل
محبت کو ڈیوائڈ کر رہا ہوں

ہے اردو نیشنل لینگویج اپنی
جبھی اردو کو ہائڈ کر رہا ہوں

میں ہوں ان۔نون راہوں کا مسافر
مگر اوروں کو گائڈ کر رہا ہوں

نہ پچ کر پائے کوئی بیٹس مین اب
جبھی میں بال وائڈ کر رہا ہوں

www.bazm.og

فوقی نے اک چوزہ پالا

فوقی نے اک چوزہ پالا
چوں چوں چوں کرنے والا
اس کی خاطر ڈربہ بنایا
باجرہ پھر بازار سے لایا
پھر چوزے کو دانہ ڈالا
بے ناغہ، روزانہ ڈالا
چوزہ جوں جوں بڑھتا جاتا
ماشاء اللہ پڑھتا جاتا
بڑھنے پر معلوم ہوا یہ
عُقدہ آخرکار کھلا یہ
چوزہ کب تھا وہ چوزی تھی
مرغا کب تھا وہ مرغی تھی
ویڈنس ڈے اور سنڈے منڈے
دیتی تھی اکثر وہ انڈے
جمع کیے فوقی نے انڈے
کھائے اس کی خاطر ڈنڈے
پھر مرغی کو اس پہ بٹھایا
اکّیس دن کے بعد اٹھایا

www.paksociety.com

نکلے اس میں سے چھ چوزے
پیارے پیارے ننھے منے
مرغی کے وہ گھر میں رہتے
امی جان کے پر میں رہتے
لیکن دنیا ہے یہ فانی
اس کی ہر شئے آنی جانی
چوزوں پر بھی آئی فنا جب
اک اک کر کے مرنے لگے سب
چوزوں سے محروم ہے فوقی
آج بہت مغموم ہے فوقی

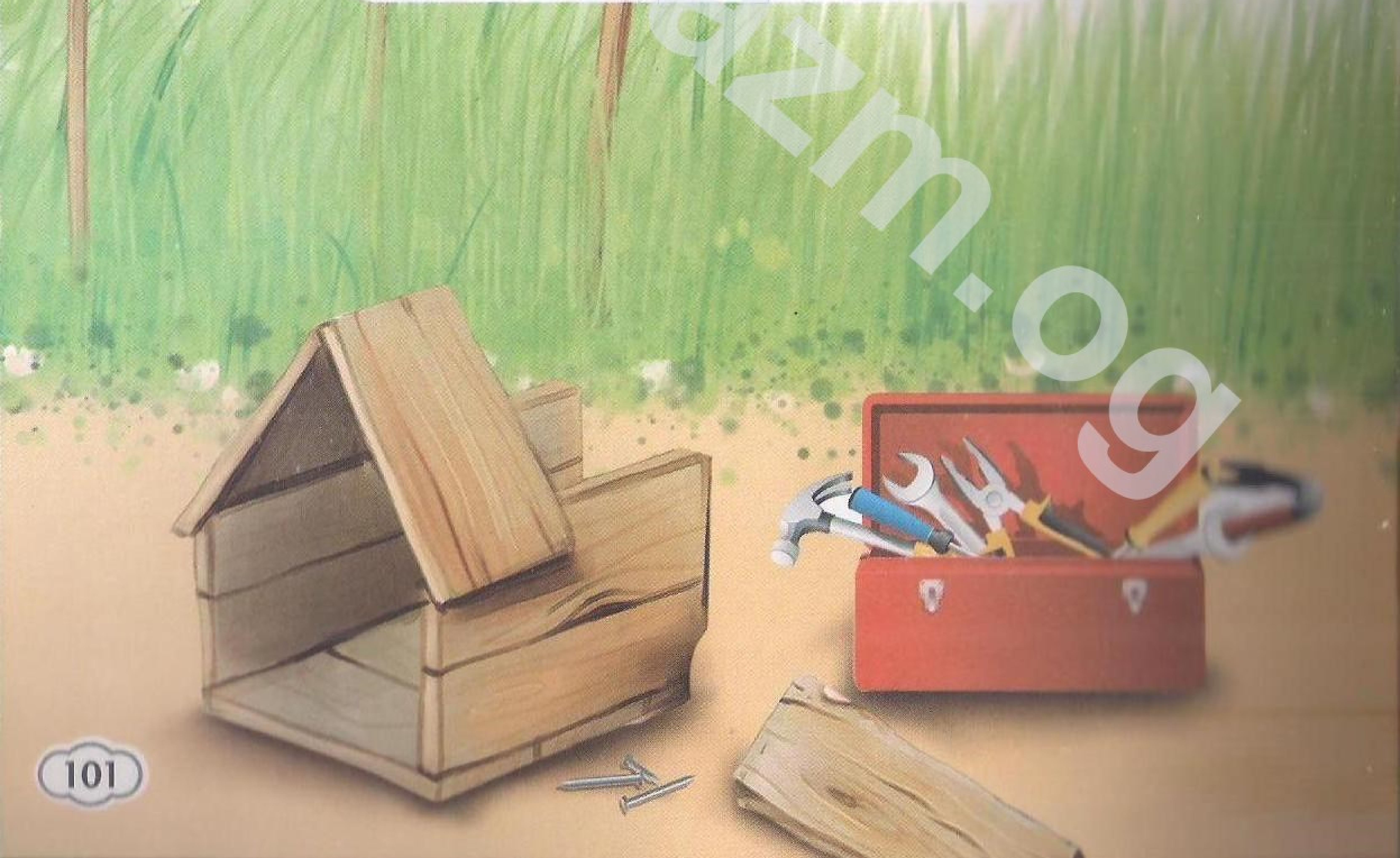

چاہت ہے چائے کی

آٹھوں پہر اسے تو ضرورت ہے چائے کی
چھٹتی نہیں ہے، جس کو بھی عادت ہے چائے کی

سرگرم ہُوں جو اپنے مشن میں، مَیں ہر نفس
دراصل مخفی اس میں بھی حدت ہے چائے کی

لگتا ہے بعض وقت دسمبر جو ماہِ جون
اس میں بھی کارفرما کرامت ہے چائے کی

ہاں چائنا کی اولڈ پروڈکٹ چائے ہے
دو سینچریز قبل ولادت ہے چائے کی

ہم اک برس میں پیتے ہیں اربوں روپے کی چائے
یعنی کہ ساری قوم کو چاہت ہے چائے کی

اس کی دوا نہیں ہے مسیحا کے پاس بھی
ناقابلِ علاج یہ علت ہے چائے کی

چائے نہیں ملے تو سبھی اونگھتے رہیں
ہم جاگتے ہیں یہ بھی عنایت ہے چائے کی

پیتے ہیں اس کو اولیاء اللہ بھی آثر
سچ پوچھئے تو یہ بھی سعادت ہے چائے کی

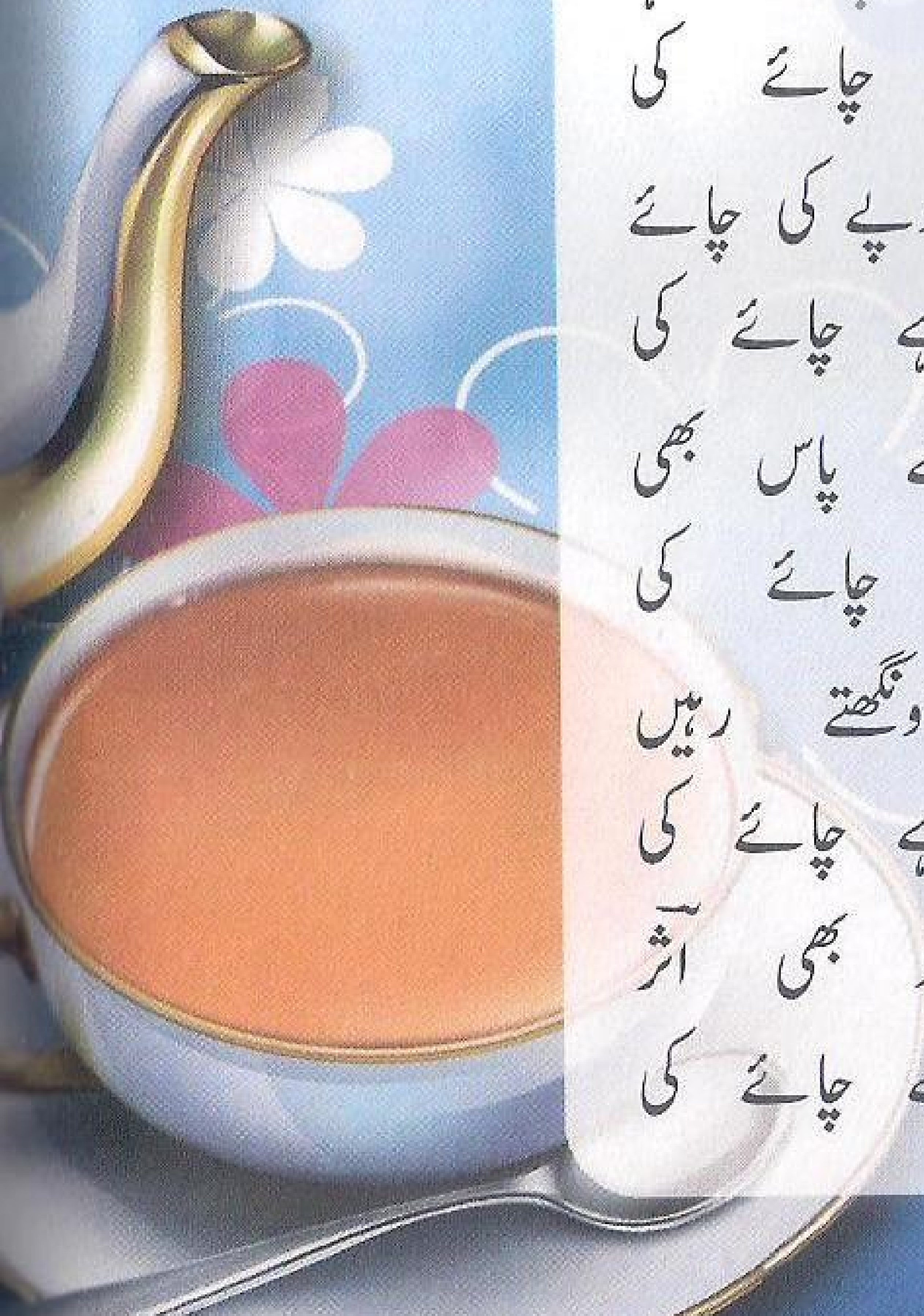

ایک تھا لڑکا سوکھا سڑا

ایک تھا لڑکا سوکھا سڑا
سر میں تھا خناس بڑا
اس سے لڑا اور اُس سے لڑا
ایک تھا لڑکا سوکھا سڑا

اِس سے چھینا اک بسکٹ
اُس سے لیا پورا پیکٹ
جس سے چاہا اس سے اڑا
ایک تھا لڑکا سوکھا سڑا

جو بھی اس کو سمجھاتا
اس کی سمجھ میں کب آتا
جیسے کوئی چکنا گھڑا
ایک تھا لڑکا سوکھا سڑا

شوخی یوں دکھلاتا تھا
بلڈنگ پر چڑھ جاتا تھا
پھسلا نیچے آن پڑا
ایک تھا لڑکا سوکھا سڑا

اس کے سر پر چوٹ لگی
اس دن اس نے توبہ کی
آیا جوں ہی وقت کڑا
ایک تھا لڑکا سوکھا سڑا

www.bazm.e

سیب کھانا چاہیے

اس طرح اب خود کو طاقتور بنانا چاہیے
صبح دم ہر روز اٹھ کر سیب کھانا چاہیے

قول اک دانا کا ہے آسیب سے بچنا ہے تو
سیب کھانا چاہیے بس سیب کھانا چاہیے

سیب کھانا قوتِ دل کا ہے باعث دوستو
سیب کھا کر خود کو اہلِ دل بنانا چاہیے

بات یہ مُنعَم علیھم کو بتا دیتے ہیں ہم
شکرِ مُنعِم کو نہ ہرگز بھول جانا چاہیے

سیب کھانا ہے سبب عیش و طرب کا، اس لیے
سیب کھا کر سب غموں کو بھول جانا چاہیے

گو مقوی ہے مگر ہے سیب بھی آخر سبب
در حقیقت لو مسبب سے لگانا چاہیے

ہکلی نظم

پھ پھ پھول بن کر کھلا کرو
مَ مَ مسکرا کے ملا کرو

تَ تَ تم بہت نَ نَ نیک ہو
مَ مَ مرے لیے دَ دعا کرو

نَ نَ نعمتوں پہ ہَ ہر گھڑی
شَ شَ شکر رب کا ادا کرو

بَ بَ بات ہو جو کوئی بری
ہَ ہُ ہونٹ کو سَ سیا کرو

یَ یَ یاد رکھیں تَ تمھیں سبھی
کَ کَ کام وہ کَ کیا کرو

تَ تَ تم ابھی بَ بَ بچے ہو
چَ چَ چائے سے بَ بچا کرو

فَ فَ فائدہ اَ اِسی میں ہے
دَ دَ دودھ دودھ پیا کرو

www.bazm.og

حیوانوں کی دنیا

چوہے تیار، ہے دانی چوہے رکھی

چوہے خبردار گھر، مرے آنا نہ

چوہا

رکھی چوہے دانی ہے تیار، چوہے
نہ آنا مرے گھر، خبردار چوہے

تو دس بیس انساں کو کر دیں پریشاں
اگر گھر میں ہو جائیں دو چار چوہے

حقیقت بتاؤں گیا وہ زمانہ
کہ بلی سے رہتے تھے بیزار چوہے

سو اب سہمی سہمی سی رہتی ہے بلی
وِٹامنز کھا کر ہیں تیار چوہے

چوہے دانی ہے ٹکنالوجی پرانی
سو کیونکر ہوں اس میں گرفتار چوہے

جو اک بار مارا تھا چوہے کو ہم نے
تو خوابوں میں آئے کئی بار چوہے

جو ہیں کھاتے پیتے رہیں وہ کچن میں
سو نالوں میں رہتے ہیں نادار چوہے

سنبھل کر اثر نظم چوہوں پہ لکھ اب
کُتر ہی نہ دیں تیرے اشعار چوہے

www.bazm.og

مچھر

یہ سچ ہے بہت ظلم ڈھاتے ہیں مچھر
کہ راتوں کو ہم کو جگاتے ہیں مچھر

کئی مچھروں کو بھی گر مار دیجے
نظر پھر بھی کتنے ہی آتے ہیں مچھر

تماچہ لگاتا ہے انسان خود کو
کہ جب کان میں گنگناتے ہیں مچھر

یہ خوں پی کے خود اڑ نہ پائیں ذرا بھی
پر انساں کی نیندیں اڑاتے ہیں مچھر

کوئی ڈاکٹر کیا لگائے گا بھائی
کہ انجکشن ایسا لگاتے ہیں مچھر

کھجا کر بشر تلملاتا ہے لیکن
فضاؤں میں ہی مسکراتے ہیں مچھر

نہیں سیر ہوتے ہیں شب کو، سو دن میں
اوورٹائم اکثر لگاتے ہیں مچھر

بلڈ بینک سے خوں چڑھاتا ہے انساں
پر انسان کا خوں چڑھاتے ہیں مچھر

گلوب آدمی تو جلاتا ہے لیکن
اثر آدمی کو جلاتے ہیں مچھر

بچارہ گدھا

ہمارا گدھا ہو تمہارا گدھا
ہے مظلومِ مطلق بچارہ گدھا

فقط ڈھینچو ڈھینچو ہے اس کا کلام
لگاتا ہے بس ایک نعرہ گدھا

گدھا پن اترتا ہے اس میں بھی کچھ
جو کرتا ہے تیرا نظارہ گدھا

وہ اول تا آخر مکمل حِمار
وہ سرتاپا سارے کا سارا گدھا

اسے ڈنکی کہتے ہیں انگلینڈ میں
جبھی تو وہاں سے سدھارا گدھا

کہا اک گدھا گاڑی والے نے یوں
ہے میری نگاہوں کا تارا گدھا

اک احمق ہوئے گویا باچشمِ تر
ہے مظلوم معصوم پیارا گدھا

کم از کم گداگر سے بہتر ہے وہ
ہے محنت کا عادی بچارہ گدھا

تلاش و تجسس ہے منزل کی کیا
جو پھرتا ہے یوں مارا مارا گدھا

www.bazm.org

ہاتھی

زیادہ غذا جب ہی کھاتا ہے ہاتھی
کہ بچوں کو دن بھر گھماتا ہے ہاتھی

وہ مزدوری کرتا ہے چڑیا کے گھر میں
یوں ہی اپنی روزی کماتا ہے ہاتھی

تو بچے بھی لگتے ہیں ہاتھی کے ساتھی
انہیں پیٹھ پر جب بٹھاتا ہے ہاتھی

جو انسان ہوتے ہیں ہاتھی کی مانند
انہیں دیکھ کر مسکراتا ہے ہاتھی

یہ اس کی تواضع نہیں ہے تو کیا ہے
کہ چوہے کو ساتھی بناتا ہے ہاتھی

وہ ملتا ہے ہر جانور سے اکڑ کر
مگر شیر سے کپکپاتا ہے ہاتھی

مگر جب کبھی آئے غیظ و غضب میں
اسے سونڈ میں پھر اٹھاتا ہے ہاتھی

اثر بھول جاتا ہے شیر اپنی شاہی
کہ پٹخنیہ ایسی لگاتا ہے ہاتھی

اثر اس کی قوت کا کیا حال ہو گا
جو لاکھوں کروڑوں بناتا ہے ہاتھی

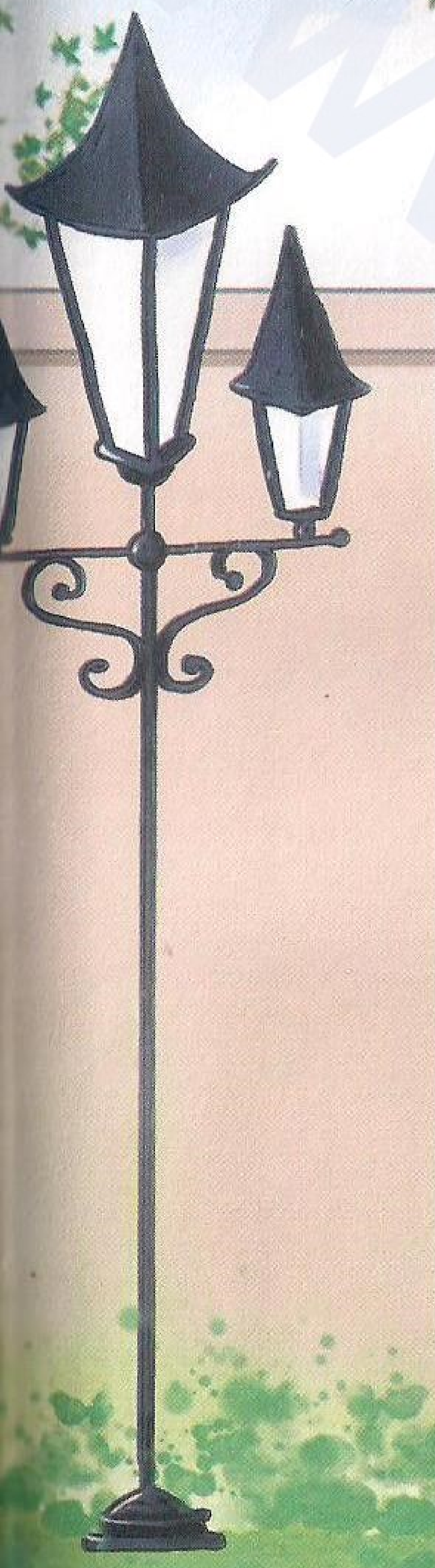

کتے

یہ مانا بہت کام آتے ہیں کتے
کہ چوروں کو پل میں بھگاتے ہیں کتے

نہیں رہنے دیتے ہیں سنسان اس کو
محلوں کی زینت بڑھاتے ہیں کتے

مگر ان کی خصلت ہے اپنوں سے لڑنا
کہ کتوں پہ خود غرغراتے ہیں کتے

اگر جمع ہو جائیں کتے بہت سے
تو پھر اصلیت بھی دکھاتے ہیں کتے

جو بورے کو لٹکائے چنتا ہو کاغذ
تو پھر جان کو اس کی آتے ہیں کتے

نجس اور ناپاک ہے جسم ان کا
جبھی تو نہیں ہم کو بھاتے ہیں کتے

وہاں پر ہے تعداد ان کی زیادہ
جبھی لوگ فارن سے لاتے ہیں کتے

کئی ایسے فیشن کے مارے بھی ہیں اب
کہ پہلو میں اپنے سلاتے ہیں کتے

فرشتوں کو آنے سے وہ روکتے ہیں
گھروں کی جو رکھتے رکھاتے ہیں کتے

مکھی

ہم نے کل اک دیکھی مکھی
اودی، نیلی، پیلی مکھی

ملٹی کلر ہو جس میں شامل
کم ہوتی ہے ایسی مکھی

اس نے ناک ہی کٹوا ڈالی
ناک پہ جوں ہی بیٹھی مکھی

موسمِ گرما میں ہر جانب
مکھی مکھی مکھی مکھی

سالن سے جب اس کو نکالا
چائے میں آ ٹپکی مکھی

لیکن اب مت پوچھنا ہم سے
پھر کیا تم نے چکھی مکھی؟

مکھی کی ہیں جتنی قسمیں
سب سے اچھی شہد کی مکھی

جوں ہی آم کا موسم آیا
ساتھ ہی آئی آم کی مکھی

مکھی کی بریگیڈ نے دی داد
نظم جو میں نے لکھی مکھی

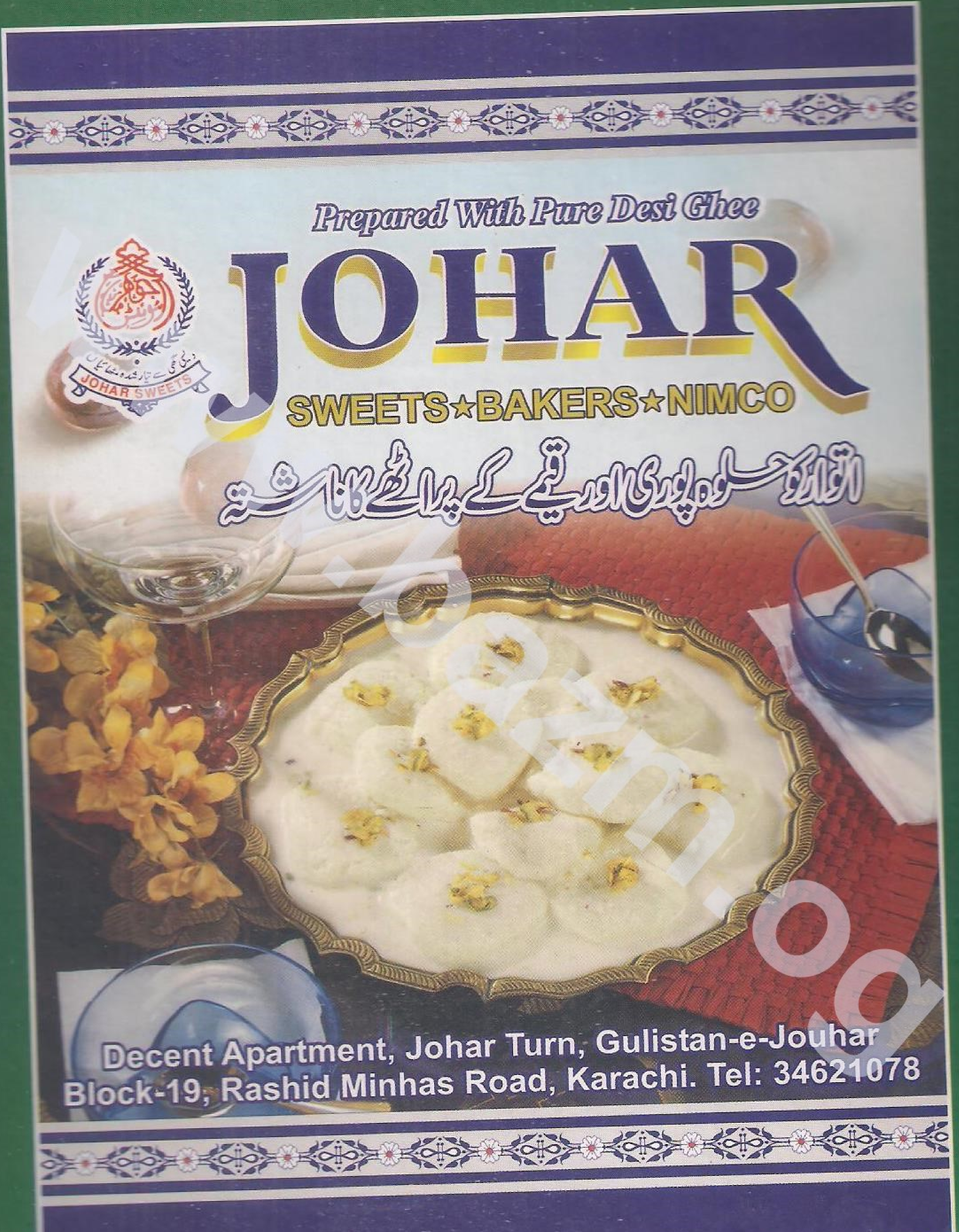

Prepared With Pure Desi Ghee
JOHAR SWEETS
JOHAR
SWEETS★BAKERS★NIMCO
اتوار کو حلوہ پوری اور قیمے کے پراٹھے کا ناشتہ
Decent Apartment, Johar Turn, Gulistan-e-Jouhar
Block-19, Rashid Minhas Road, Karachi. Tel: 34621078